بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم وَعَلٰی عَبْدِهِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADR Qadian

جلد 55

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
منصور احمد

شمارہ 22

شرح چندہ
سالانہ 250 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پاؤنڈ یا 40 ڈالر امریکن
بذریعہ بحری ڈاک
10 پاؤنڈ یا 20 ڈالر امریکن

4 جمادی الاولی 1427 ہجری یکم احسان 1385 ہش یکم جون 2006ء

اخبار احمدیہ

قادیان 27 مئی (ایم ٹی اے) سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیرو عافیت سے ہیں ۔ الحمدللہ۔ کل حضور نے مسجد بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور احباب جماعت کو بد اخلاقیوں کے خلاف مہم چلانے کی طرف توجہ دلائی۔ احباب حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی ،درازی عمر مقاصد عالیہ میں فائز المرامی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں۔ اللھم اید امامنا بروح القدس وبارک لنا فی عمرہ و امرہ!

اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا
اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے

ارشاد باری تعالیٰ

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّکُمْ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَ زِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ(ابراھیم :۸)

ترجمہ:: اور جب تمہارے رب نے یہ اعلان کیا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے

حدیث نبوی ﷺ

☆......حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ رات کو اُٹھ کر نماز پڑھتے یہاں تک کہ آپؐ کے پاؤں متورّم ہو کر پھٹ جاتے۔ ایک دفعہ میں نے آپؐ سے عرض کی اے اللہ کے رسول! آپ کیوں اتنی تکلیف اٹھاتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے سب قصور معاف فرما دیئے ہیں یعنی ہر قسم کی غلطیوں اور لغزشوں سے محفوظ رکھنے کا ذمہ لے لیا ہے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا کیا میں یہ نہ چاہوں کہ اپنے ربّ کے فضل واحسان پر اس کا شکر گزار بندہ بنوں۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ الفتح)

☆......حضرت عبداللہ بن غنام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت یہ کہا کہ اے اللہ جو بھی نعمت مجھے ملی وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور تمام تعریفیں اور شکر تیرے ہی لئے ہیں۔ تو گویا اس نے اپنے دن کا شکر ادا کر دیا۔ اور جس نے اسی طرح شام کے وقت دعا کی تو اس نے اپنی رات کا شکر ادا کر دیا۔ (سنن ابی دائود کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح)

☆......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ دعا سیکھی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعَظِّمُ شُکْرَکَ وَاُکْثِرُ ذِکْرَکَ وَاَتَّبِعُ نَصِیْحَتَکَ وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَکَ۔ اے میرے اللہ! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیرے شکر کا حق ادا کر سکوں اور کثرت سے تیرا ذکر کر سکوں اور تیری باتوں پر عمل کر سکوں اور تیرے احکام کی پابندی کر سکوں۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں بکثرت یہ دعا مانگتا ہوں۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب من ادعیۃ النبی ﷺ)

ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بندہ جب اپنے ارادوں سے علیحدہ ہو جائے اور اپنے جذبات سے خالی ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی ذات اس کے طریقوں اور اس کی عبادات میں فنا ہو جائے اور اپنے اس ربّ کو پہچان لے جس نے اپنی عنایات کے ساتھ اس کی پرورش کی اور وہ اس کی تمام اوقات حمد کرتا رہے اور اس سے پورے دل بلکہ اپنے تمام ذرات سے محبت کرے تو اس وقت وہ عالموں میں سے ایک عالَم ہو جائے گا اسی لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام اُمَّۃ اَعْلَمُ الْعَالَمِیْنَ کی کتاب میں اُمت رکھا گیا ہے'' (اعجاز المسیح صفحہ 134)

'' تمام محامد جو عالم میں موجود ہیں اور مصنوعات میں پائی جاتی ہیں وہ حقیقت میں خدا کی ہی تعریفیں ہیں اور اسی کی طرف راجع ہیں کیونکہ جو خوبی مصنوع میں ہوتی ہے۔ وہ حقیقت میں صانع کی ہی خوبی ہے یعنی آفتاب دنیا کو روشن نہیں کرتا حقیقت میں خدا ہی روشن کرتا ہے اور چاند رات کی تاریکی نہیں اٹھاتا حقیقت میں خدا ہی اُٹھاتا ہے اور بادل پانی نہیں برساتا حقیقت میں خدا ہی برساتا ہے اسی طرح جو ہماری آنکھیں دیکھتی ہیں وہ حقیقت میں خدا کی طرف سے ہی بینائی ہے اور جو کان سنتے ہیں وہ حقیقت میں خدا کی طرف سے ہی شنوائی ہے اور جو عقل دریافت کرتی ہے وہ حقیقت میں خدا کی طرف سے ہی دریافت ہے اور جو کچھ آسمان کے اور زمین کے عناصر اوصاف جمیلہ دکھا رہے ہیں اور ایک خوبصورتی اور تر و تازگی جو مشہود ہو رہی ہے حقیقت میں وہ اسی صانع کی صفت ہے جس نے کمال اپنی صفت کاملہ سے ان چیزوں کو بنایا ہے اور پھر بنانے پر ہی انحصار نہیں کیا بلکہ ہمیشہ کیلئے اس کے ساتھ ایک رحمت شامل رکھی ہے جس رحمت سے اس کا بقا اور وجود ہے اور پھر صرف اس پر ہی اختصار نہیں کیا بلکہ ایک چیز کو اپنے کمال اعلیٰ تک پہنچایا ہے جس سے قدر و قیمت اس شے کی کھل جاتی ہے پس حقیقت میں محسن اور منعم بھی وہی ہے اور جامع تمام خوبیوں کا بھی وہی ہے اسی کی طرف اشارہ فرمایا ہے الحمدللہ رب العالمین۔ (الحکم 24 جون 1904 صفحہ 15)

ہر احمدی کو چاہیئے کہ جب بھی کوئی نصیحت سنے یا خلیفہ وقت کی طرف سے کسی معاملے میں توجہ دلائی جائے تو سب سے پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھے

نظام جماعت اور ذیلی تنظیموں کو چاہیئے کہ حسد، بدگمانی، بدظنی، دوسروں پر عیب لگانا اور جھوٹ جیسی برائیوں کو ختم کرنے کے لئے ایک مہم چلائے

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 26 مئی 2006 بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور پُر نور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بعض لوگ بعض دوسرے لوگوں سے کسی ناراضگی یا کسی غلط فہمی یا بدظنی کی وجہ سے اس حد تک اپنے دلوں میں کینے پالنے لگ جاتے ہیں کہ پھر دوسرے شخص کا مقام اَوروں کی نظر میں گرانے اور انہیں رسوا کرنے کی خاطر ان کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کر کے پھر اس کی تشہیر شروع کر دیتے ہیں۔ اور پھر بڑے اعتماد سے بعض کے نام گواہی کے لئے بھی پیش کر دیتے ہیں لیکن جب تحقیق کی جاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ گواہوں کے فرشتوں کو بھی ان باتوں کا علم نہیں۔ پھر مجھے مجبور کیا جاتا ہے کہ میں جس کے خلاف شکایت کی گئی ہے اس کو ضرور سزا بھی دوں گویا یہ شکایت نہیں ہوتی ایک طرح کا حکم ہوتا ہے۔ اکثر جو ذاتی نوعیت کی شکایات ہوتی ہیں وہ اس بات پر ہوتی ہیں کہ فلاں فلاں مجرم ہے اس کو پکڑیں۔ مجھے یہ بات کھٹکتی ہے کہ کہیں شکایت کنندہ خود ہی غلطی پر تو نہیں۔ اس طرح کی شکایات حسد سے پیدا ہوتی ہیں اور حسد احساس کمتری کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ سے تعلق نہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس خیال کو دل میں نہ رکھنے کی وجہ سے ہوتا ہے کہ خدا جھوٹے اور حاسد کی مدد نہیں کیا کرتا۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اس کام میں بعض لوگ اس حد تک گر جاتے ہیں کہ پھر انہیں اپنی عزت کا بھی خیال نہیں رہتا۔ یہ چیزیں آج کل کے معاشرے میں اور خاص کر برِّ صغیر پاک و ہند کے معاشرے میں بہت زیادہ عام ہیں۔ حیرت ہوتی

(باقی صفحہ 15 پر دیکھیں)

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

یاس و محرومی سے پُر یہ مسلم سربراہ......علاج کیا ہے؟

قسط:2

پاکستان کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ پاکستان بننے کے بعد پاکستان میں پہلا"اسلامی جہاد" احمدیوں کے خلاف کیا گیا تھا1952ءمیں بلکہ اس سے بھی پہلے1950 میں دیوبندی (ٹولوں جماعت اسلامی، جمیعۃ العلماء اور احرار) نے جو پاکستان بننے کے مخالف تھے اور جن کو ابتدائی دور کے پاکستانی راہنماؤں نے گھاس نہیں ڈالی تھی۔ "اسلام خطرے میں ہے" کا پہلا نعرہ احمدیوں کے خلاف لگایا تھا تا کہ اس راستے سے وہ پھر پاکستانی مسلمانوں کی ہمدردیاں حاصل کر سکیں چنانچہ عملی شکل میں 1953ءمیں پاکستان میں پہلا "جہاد" احمدیوں کے خلاف ہوا۔ اُن دنوں پاکستان کی تمام مذہبی قوتیں اس معاملہ میں متفق تھیں۔ ان میں شیعہ سنی دیوبندی وہابی۔ بریلوی اہل قرآن اہل بدعت خلفائے ثلثہ کو گالیاں نکالنے والے اَئمہ کو نبی سمجھنے والے قبروں کی پوجا کرنے والے رشید الدین گنگوہی کو بانی اسلام کا ثانی کہنے والے احادیث کے منکر، اَئمہ اربعہ کو گالیاں نکالنے والے سب ہی شامل تھے پھر یہ جہاد بڑھا اور اس نے ترقی کی 1953 کے بعد 1974ء اور پھر 1984 کی حدوں کو پھلانگتے ہوئے تیس سال بعد اس "جہاد" کی سرحدیں وسیع ہوگئیں اور پھر اس کا شکار ہوئے شیعہ فرقہ کے لوگ اس کا شکار ہوئے دیوبندی فرقہ کے لوگ اس کا شکار ہوئے بریلوی فرقہ کے لوگ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ پاکستان کی گلیاں محلے گھر اور مکانات اس "جہاد" کی زد میں آنے لگے یہاں تک کہ پاکستان کی مسجدیں بھی اس "جہاد" کے خون سے لت پت ہونے لگیں۔ علماء اور مشائخ سب ہی اس جہاد سے ہلاک ہونے لگے اور بالآخر پاکستان کی تاریخ کا بدقسمتی سے بھرا ہوا وہ وقت بھی آیا کہ عید میلاد النبی جیسے مبارک دن کو بھی اس "جہاد" نے نہیں بخشا کہ بحالت نماز ایک بڑے مجمع میں علماء و مشائخ کے ٹکڑے اڑ گئے۔

1974ء تک تو احمدیوں کو صرف آئین کے تقاضوں کے پیش نظر غیر مسلم قرار دیا گیا تھا اور احمدیوں پر ملک کا وزیر اعظم اور صدر بننے پر پابندی عائد کردی گئی تھی لیکن بعد میں 1984 کا وہ سال آیا کہ پاکستان کے ایک سابق فوجی سربراہ نے اپنا ایک آرڈی نینس جاری کر کے

☆......احمدیوں کو عبادت کرنے ☆......احمدیوں کو تبلیغ کرنے سے روک دیا۔

☆......اور پھر احمدیوں کو قتل کرانے کیلئے توہین رسالت کے ظالمانہ قانون کا اجراء کیا۔

گویا بدترین فرقہ بندی کا زمانہ شروع ہوگیا۔ اس کے نتیجہ کے طور پر احمدیوں کو ان کی تبلیغ سے روک دیا گیا دوسری طرف گلیوں بازاروں اور عام دکانوں میں احمدیوں کے خلاف اشتعال انگیز اور ظالمانہ لٹریچر جس میں کھل کر احمدیوں کو قتل کرنے کی تعلیم دی گئی تھی شائع کیا گیا۔

احمدیوں کے خلاف کلمہ طیبہ پڑھنے بولنے عبادت کرنے تبلیغ کرنے اور توہین رسالت کرنے جیسے مقدمے ایسے لوگوں سے فیصلے کروائے گئے جو خود احمدی نہیں تھے اور احمدی عقائد کے مخالف تھے چنانچہ انہوں نے کھل کر احمدیوں کے خلاف جانبدارانہ فیصلے کئے اور ان فیصلوں کو "عدالت عالیہ" کے فیصلے قرار دیا گیا۔

آہستہ آہستہ یہ مُلّانہ صرف پاکستان پر بلکہ اکثر اسلامی ملک پر بھی حاوی ہوگیا مکہ میں رابطہ عالم اسلامی جیسی تنظیم میں احمدیوں کے خلاف فیصلے کئے گئے۔ جس کے نتیجہ میں تمام مسلم ممالک کو احمدیوں کے خلاف اشتعال دلایا گیا چنانچہ پاکستان، بنگلہ دیش انڈونیشیا اور بعض افریقی ممالک میں یہ آگ خوب لگائی گئی عرب ممالک کو بھی اُکسایا گیا احمدیوں کو حج کرنے سے رکوایا گیا اور ان تمام کاموں کیلئے مہرہ بنی مملکت اسلامیہ پاکستان جہاں یہ سب امور قوانین کی شکل میں نافذ کر کے ان پر عملی جامہ پہنایا گیا اور جی بھر کر احمدیوں پر مظالم کے پہاڑ توڑے گئے اور انکے خلاف جہاد کیا گیا اور خوب اسلام کی خدمت سرانجام دی گئی۔

یہ کام شروع ہوا تھا خدا کے مامور کی نافرمانی اور انکار اور اس کے ساتھ استہزاء کرنے سے اور نشانہ بنائے گئے تھے اس پر ایمان لانے والے معصوم احمدی لیکن بالآخر ہوا کیا اللہ تعالیٰ نے اس جہاد کو ان لوگوں پر آپس میں اُلٹا دیا اور سب ہی پھر ایک دوسرے کے خلاف جہاد کرنے لگے۔ اور آج یہ نظارہ پاکستان کی گلی گلی گھر گھر مسجد مسجد خانقاہ خانقاہ خوب دیکھا جا سکتا ہے۔ اس کیلئے ذمہ دار ہے پاکستان کا موجودہ آئین جو توہین رسالت کی جسمانی سزا تجویز کرتا ہے اور جو احمدیوں کو اپنے مذہب کے آزادانہ استعمال اور اس کی تبلیغ کی اجازت نہیں دیتا۔ اور یہ سزائیں بھی اس آئین کے تحت موقع دیکھ کر دی جاتی ہیں اگر کوئی عیسائی توہین رسالت کرے تو یورپ کے ممالک کے دباؤ کی وجہ سے انکو معاف کر دیا جاتا ہے۔ اور اگر احمدی ان کے خیال کے مطابق توہین رسالت کا مرتکب ہوتا ہے (حالانکہ احمدی توہین رسالت کے متعلق سوچ بھی نہیں سکتا) تو اس کو موت کے گھاٹ اُتارنا کسقدر آسان ہے پاکستان میں رہنے والے لوگ اس سے بخوبی واقف ہیں اور دنیا کے اخبارات اس پر آئے دن روشنی ڈالتے رہتے ہیں۔

دعوتِ فکر

منظوم کلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

یارو! خودی سے باز بھی آؤ گے یا نہیں
خُو اپنی پاک صاف بناؤ گے یا نہیں ؟
باطل سے مَیل دِل کی ہٹاؤ گے یا نہیں
حق کی طرف رجوع بھی لاؤ گے یا نہیں ؟
کب تک رہو گے ضد و تعصب میں ڈوبتے
آخر قدم بصدق اٹھاؤ گے یا نہیں ؟
کیونکر کرو گے ردّ جو مُحقّق ہے ایک بات
کچھ ہوش کر کے عذر سناؤ گے یا نہیں ؟
سچ سچ کہو اگر نہ بنا تم سے کچھ جواب
پھر بھی یہ منہ جہاں کو دکھاؤ گے یا نہیں؟

ایسے میں مسٹر پرویز مشرف کی یہ تقریر جس میں انہوں نے فرقہ وارانہ منافرت بند کرنے فرقہ وارانہ منافرت پر مشتمل لٹریچر کو شائع نہ کرنے کی اور مساجد کو گالیاں نہ نکالنے والے اڈے بنانے کی اپیل کی ہے کس قدر مضحکہ خیز ہے۔ جس ملک کا آئین لوگوں کو منافرت اور فرقہ بندی کی تعلیم دیتا ہے جس ملک کا آئین اپنے مخالفین کو تبلیغ کرنے کے حق سے محروم کرتا ہو بھلا اس کے سربراہ کو فرقہ وارانہ ہم آہنگی یکجہتی اور محبت و پیار کی تعلیم دینے کا کیا حق حاصل ہے۔ پس پہلے تو ان ظالمانہ قوانین کو منسوخ کیا جائے پھر ہی ایسی دعوں دار تقریریں اور ایسے مخلصانہ مشورے قابل عمل ہو سکتے ہیں ورنہ محض دکھاوے کے طور پر اور کھو کھلے طور پر ایسی تقاریر محض دنیا کو سنانے کیلئے یا خود کو خوش کرنے کیلئے تو ہو سکتی ہیں، ان پر عمل ہرگز نہیں ہو سکتا۔

حال ہی میں افغانستان میں ایک شخص عبدالرحمٰن کو اس لئے سزائے موت سنائی گئی کیونکہ وہ اسلام کو چھوڑ کر عیسائی ہوگیا تھا اور بقول افغان حکومت اسلام کو چھوڑ کر کسی بھی دوسرے مذہب میں شامل ہونے والے مرتد کیلئے "اسلامی قانون" کی رو سے جو افغانستان میں تا حال رائج ہے موت کی سزا کا حکم رکھا گیا ہے۔ جہاں تک اسلامی تعلیم کی رُو سے مرتد کو سزائے موت ہے یا نہیں یہ الگ مسئلہ ہے ہم تو بانگ دہل کہتے ہیں کہ اسلامی تعلیم میں مرتد کیلئے ہرگز سزائے موت نہیں ہے ایسی سزا تعلیم اسلام کے خلاف ہے لیکن افغانستان میں کیا ہوا ایک طرف تو خلاف تعلیم اسلام مرتد کیلئے سزائے موت تجویز کی گئی اور پھر یورپ کی حکومتوں کے دباؤ میں آ کر اس "اسلامی" سزا کو معاف بھی کر دیا گیا یہ کیسا عجیب اسلامی قانون ہے جو یورپ کی حکومتوں کے ایماء پر نافذ ہوتا ہے اور انہی کے حکم سے منسوخ ہو جاتا ہے۔ یہ ہیں اسلامی حکومتوں کے سربراہ جو اپنے ممالک میں تو دھواں دار تقریریں کرتے ہیں اسلام کو نافذ کرنے کی باتیں کرتے۔ خلاف تعلیم اسلام قوانین نافذ کرتے ہیں یورپ کے ممالک کو دشمنانِ اسلام قرار دیتے ہیں اور پھر انہی دشمنان اسلام کے حکموں پر ان قوانین کو منسوخ بھی کر دیتے ہیں خدا ایسی بے چارگی کے دن کسی کو نہ دکھائے۔

جانتے ہو یہ سزا تم کو کس لئے ملی ہے؟ ایسے دن دیکھنے کیوں نصیب ہو رہے ہیں؟ سنو! امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبانی سنو!! آپ فرماتے ہیں:۔

"مسلمانوں کی حالت بحیثیت مجموعی روز بروز خراب ہوتی چلی جارہی ہے اس کی کیا وجہ ہے اس کی وجہ ظاہر ہے جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ زمانے کے امام کا انکار ہے اور اس انکار کی وجہ سے تقویٰ کی راہ بھی گم ہو چکی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ تقویٰ کی راہ گم ہو چکی ہے اور جب تقویٰ کی راہ گم ہو جائے تو پھر اصلاح کی کوشش بھی اندھیرے میں ہاتھ پیر مارنے والی بات بن جاتی ہے۔

اللہ کرے کہ مسلمانوں کو عقل آجائے اور وہ اس حقیقت کو سمجھنے والے بن جائیں اس زمانے کے امام کو ماننے والے ہوں تا کہ تقویٰ کی راہ پر قدم مارتے ہوئے اپنے اندرونی مسائل بھی حل کرنے والے ہوں اور بیرونی حملہ آوروں سے بھی محفوظ رہ سکیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 17 مارچ 2006 بدر 27 اپریل صفحہ 5-6)

آئندہ اشاعت بھی ہم مامور زمانہ سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی امام مہدی و مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمودات میں سے عرض کریں گے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے موجودہ زمانہ کے مسلم فرمانرواؤں اور حاکموں کی حالت کا کیا نقشہ کھینچا ہے اور اس کا کیا علاج تجویز فرمایا ہے۔ (منیر احمد خادم)

خطبہ جمعہ

مسلمانوں کی بدقسمتی ہے کہ اپنے مسائل خود حل کرنے کی بجائے ان مغربی ممالک کے مرہونِ منت ہیں جو انہیں مزید اپنے شکنجہ میں جکڑتے چلے جارہے ہیں۔

اگر مسلم اُمّہ تقویٰ پر چلے تو پھر اس پر اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق رحم ہوگا اور آئے دن کی زیادتیوں اور ظلموں سے ان کی جان بچے گی۔ اس تقویٰ کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس زمانے کے امام کو مان لیں

عرب دنیا میں عیسائیت نے بھرپور حملہ کیا ہوا ہے۔ صرف جماعت احمدیہ ہے جو اُن کے اعتراضات کے جواب دے رہی ہے۔ احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسلمانوں کو سمجھائیں بھی اور ان کے لئے دعا بھی کریں کیونکہ اُمّت اس وقت بہت بڑی مشکل میں گرفتار ہے۔

(عالم اسلام کے بگڑتے ہوئے نہایت ہی خوفناک اور دردناک حالات پرگہرے دُکھ اورکرب کا اظہار اور دعاؤں کی خاص تحریک)

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز-فرمودہ 17/مارچ2006ء بمطابق17/امان1385ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر الفضل انٹرنیشنل کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ-اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ-مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ-اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ-صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَاالضَّآلِّيْنَ ۔

آج سے تقریباً15-16 سال پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے عالم اسلام کی حالت کا نقشہ کھینچا تھا کہ اپنوں اور غیروں نے مسلمانوں کو جو نقصان پہنچایا ہے، یا اُس وقت پہنچا رہے تھے اور جو اَب تک پہنچا رہے ہیں۔ اور خاص طور پر عرب دنیا کی جو حالت ہے اور جس میں مزید بگاڑ پیدا ہو رہا ہے اور مغرب کے بعض ممالک اپنی گرفت میں رکھنے کے لئے ان عرب ممالک کی جو حالت بنا رہے ہیں یا جو اُس وقت بنا رہے تھے، ابھی تک وہی حالت چل رہی ہے۔ اس کا نقشہ جیسا کہ مَیں نے کہا آپ نے اپنے خطبات میں کھینچا تھا اور کئی خطبات اس بارے میں ارشاد فرمائے تھے جس میں مسلمانوں کو بھی اس خوفناک حالت سے باہر نکلنے کے مشورے دیئے تھے اور جماعت کو بھی توجہ دلائی تھی کہ عالم اسلام کے لئے دعا کریں کیونکہ بہت ہی خوفناک حالات اسلامی دنیا اور خاص طور پر عرب دنیا کے نظر آ رہے ہیں۔ اسلامی دنیا کو جو مشورے آپ نے دیئے تھے اُن پر تو ظاہر ہے ہمیشہ کی طرح اسلامی دنیا کے لیڈروں نے نہ توجہ دینی تھی اور نہ دی۔ اور جو تجزیہ آپ نے کیا تھا اور جو نتائج اخذ کئے تھے عین اسی کے مطابق ہم نے نتائج دیکھے۔

دس بارہ سال کی انتہائی سختیوں کے بعد عراق کو جس طرح تہس نہس کیا گیا وہ تمام حالات ہمارے سامنے ہیں۔ آج بھی بظاہر پرانی حکومت کو اُلٹانے اور بظاہر نئی جمہوری حکومت لانے کے باوجود جو آگ لگی ہوئی ہے یا جو آگ اس وقت لگی تھی اس میں روز بروز شدت پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ اب اخباروں میں ہر جگہ یہ شور ہے کہ عراق میں سول وار (Civil War) کا خطرہ ہے۔ کل پھر ایک بڑا خوفناک ہوائی حملہ ہوا ہے، انہوں نے یہ حملہ ریگستان میں کیا ہے، کہتے یہی ہیں کہ یہاں کچھ لوگ چھپے ہوئے تھے، اور کچھ اسلحہ کے ڈپو تھے ان کو تباہ کرنا ضروری تھا۔ تو بہرحال جو آگ بھڑکی تھی وہ اب تک بھڑکتی چلی جا رہی ہے۔ اس سے یقیناً ایک احمدی کا دل دکھتا ہے کیونکہ مسلمان کہلانے والوں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والوں کی یہ حالت انتہائی تکلیف دہ ہے۔ اس لئے ہمیں انتہائی درد سے مسلم اُمّہ کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں آپس کی دشمنیوں سے بھی بچائے اور بیرونی دشمنوں سے بھی بچائے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی لیڈر شپ اور رہنمائی کو ہوش مند ہاتھوں میں دے جن کے اپنے ذاتی مفاد نہ ہوں۔ بدقسمتی سے مسلمانوں کو جو بھی قیادت اب تک ملی ہے، اِلّا ماشاء اللہ، تمام اپنے ذاتی مفاد کو ترجیح دیتے رہے ہیں اور جو ملکی مفاد کی خاطر کام کرنے والے تھے انہیں اندرونی اور بیرونی سازشوں نے ناکام کر دیا۔

گزشتہ دنوں ایک کتاب نظر سے گزری۔ یہ کتاب ایک امریکن کی ہے اس نے اپنے ہی ملک کی حکومت کا مختصر طور پر نقشہ کھینچا ہے کہ وہ ان ملکوں میں کیا طریقہ واردات اختیار کرتے ہیں۔ وہ بھی اس میں ایک عرصہ تک کام کرتا رہا ہے۔ پہلے بھی یہ لوگ لکھتے رہے ہیں لیکن یہ نئی کتاب ہے کہ کس طرح مختلف کمپنیوں کے ذریعے سے یہ تیسری دنیا کے ممالک کو اپنے قابو میں کرتے ہیں اور پھر ہمیشہ کے لئے انہیں اپنے زیرنگیں کر لیتے ہیں۔ اس کے مطابق اگر مختلف مالی اداروں کے ذریعے سے ان غریب ممالک کو یا ترقی پذیر ممالک کو انڈسٹری وغیرہ لگانے کے لئے کوئی امداد دی جاتی ہے یا کوئی پروجیکٹ شروع کیا جاتا ہے تو اگر سو ڈالر کی امداد دی جاتی ہے تو حقیقتاً صرف تین ڈالر اس قوم کے مفاد میں استعمال ہو رہے ہوتے ہیں جسے امداد دی جاتی ہے اور باقی صرف احسان ہوتا ہے۔

اس نے لکھا ہے کہ عرب ممالک اور ایران وغیرہ کی ہمارے نزدیک ایک خاص اہمیت ہے یعنی امریکہ یا مغربی ممالک کے نزدیک، اس لئے ان کو اپنے زیرنگیں رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ عراق کے تیل کے ذخائر جہاں ہیں ان کی اہمیت کے علاوہ اس کے دو دریاؤں دجلہ اور فرات کی وجہ سے جو پانی کے وسائل ہیں ان کی بھی اہمیت ہے۔ کہتا ہے اس وجہ سے خطے کی بڑی اہمیت ہے اور اس کے مطابق، بعض اندازے جو لگائے گئے ہیں، عراق میں سعودی عرب سے بھی زیادہ تیل کے ذخائر ہیں۔ اس کے علاوہ جغرافیائی لحاظ سے بھی بڑی اہمیت ہے اس لئے اس کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ کتاب لکھنے والے جان پرکنز (John Perkins) ہیں انہوں نے یہ ساری صورتحال لکھی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ غلط لکھی ہے لیکن بعد کے جو حالات ہیں وہ بتا رہے ہیں کہ جو باتیں بھی لکھیں صحیح لکھتے رہے۔ کیونکہ یہ کم و بیش باتیں ایسی ہیں جو اس کتاب کے لکھے جانے سے 10-12 سال پہلے ہی جیسا کہ مَیں نے کہا اپنے خطبات کے سلسلے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ بیان کر چکے ہیں۔ اس وقت کی خبروں کے حساب سے یعنی جب پہلی دفعہ 1991ء میں عراق پر حملہ کیا گیا تھا مغربی رہنماؤں نے یہ بیان دیئے تھے کہ ہمیں عراق کے تیل میں کوئی دلچسپی نہیں ہے، ہمیں اگر دلچسپی ہے تو دنیا میں امن قائم کرنے میں دلچسپی ہے۔ اس لئے جو بھی امن کو نقصان پہنچاتا ہے اسے سزا دینی ضروری ہے اور دیکھیں اب یہ سزا اتنی سخت ہے اور اتنی لمبی ہوگئی ہے کہ 16-17 سال ہو گئے ہیں مگر وہ سزا دیتے چلے جا رہے ہیں۔

یہ بھی مسلمانوں کی بدقسمتی ہے کہ اپنے مسائل خود حل کرنے کی بجائے ان مغربی ممالک کے مرہون منت ہیں، ان کے آلہ کار بنتے چلے جا رہے ہیں۔ ان مغربی رہنماؤں کے عراق کے تیل سے عدم

دلچسپی کے دعوی کی اس کتاب نے قلعی کھولی ہے۔ ایران سے بھی ان لوگوں کو اس لئے دلچسپی ہے اور اس پر ان مغربی ملکوں کی بات نہ ماننے پر پابندیاں عائد کرنے کے بارے میں غور شروع بھی ہو چکا ہے، بلکہ کارروائی بھی شروع ہو چکی ہے کہ وہاں بھی تیل کے ذخائر ہیں کیونکہ وہاں ایک لمبے عرصے سے جو ایران کی حکومت ہے اس کو ختم کر کے اپنی مرضی کی جمہوری حکومت قائم کرنے کے منصوبے بن رہے تھے۔

اس کتاب والے نے یہ بھی لکھا ہے کہ شاہ ایران کے وقت میں بھی 52-1951ء کی بات ہے جب ایک مغربی آئل کمپنی کے خلاف بعض وجوہ کی بنا پر اس وقت کے وزیر اعظم نے کارروائی کی تو ایران میں ان ملکوں کی طرف سے ایسے حالات پیدا کر دیئے گئے کہ عوام میں حکومت اور وزیر اعظم کے خلاف جلسے جلوس نکالے جانے شروع ہو گئے، جس کے نتیجے میں اس کی حکومت ختم ہو گئی۔ اور پھر شاہ ایران کے ذریعے سے اپنی من مانی کے کام کروائے گئے۔ تو اب گزشتہ دنوں (3-4 دن پہلے) پھر اخبار میں تھا کہ آج کل امریکہ ایران کے خلاف، اس کی ایٹمی توانائی کے خلاف جو پابندیاں لگانا چاہتا ہے اگر ایران نے بات نہ مانی تو ایسے حالات پیدا کر دیئے جائیں گے کہ عوام کو ایرانی رہنماؤں سے علیحدہ کیا جائے، ان کے اندر ایسی صورت حال اور بے چینی پیدا کی جائے کہ اندر سے عوام اٹھ کھڑے ہوں اور پھر یہ ہے کہ ساتھ بیرونی پابندیاں بھی لگانی شروع کی جائیں گی۔ تو یہ سب باتیں ثابت کرتی ہیں، چاہے وہ عراق ہو، ایران ہو یا کوئی اور اسلامی ملک ہو کہ اسلامی دنیا کے خلاف یہ کارروائیاں ہو رہی ہیں اور ہوتی رہیں گی اور خاص طور پر ایسے ممالک جن کے پاس وسائل بھی ہیں، بعض قدرتی وسائل ہیں اور امکانات ہیں کہ وہ ترقی یافتہ ملکوں کی صف میں کھڑے ہو جائیں۔ یا جن کے بارے میں مغرب کے بعض ملکوں کو یہ شک ہے کہ ان کے مقابل پر کھڑے ہو کر یہ ملک ان کی پالیسیوں سے اختلاف کر سکتے ہیں تو ان کے خلاف بہر حال کارروائیاں ہوتی ہیں۔

پس اسلامی ملکوں کے لئے یہ غور کا مقام ہے کہ اب بھی سبق حاصل کر لیں۔ جو نصیحت آج سے 16 سال پہلے ان کو کی گئی تھی اس سے انہوں نے سبق حاصل نہیں کیا تھا، اس کو دوبارہ دیکھیں۔ ایک ملک تو راکھ کا ڈھیر ہو گیا لیکن بدقسمتی سے وہاں کے عوام کو اب بھی عقل اور سمجھ نہیں رہی۔ غلط رہنماؤں کے ہاتھوں میں جو رہنما اپنے ذاتی مفاد رکھتے ہیں یا جو بیرونی طاقتوں کے آلہ کار بنے ہوتے ہیں، عوام بھی ان کی باتوں میں آ کر ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے کی دوڑ میں لگے ہوئے ہیں۔ وہاں پچھلے دنوں مزاروں پہ حملہ ہوا۔ اس کے علاوہ خودکش حملے ہوتے رہتے ہیں تو اپنے ہی لوگ تھے جو مرے۔ فرقہ واریت نے ان لوگوں کو اندھا کر دیا ہے۔ ہر خودکش حملہ میں اپنی قوم کے لوگ مارے جاتے ہیں، شاید ایک آدھ ان میں غیر ملکی فوجی مرتا ہو۔ باقی دسیوں ان کے اپنے لوگ مارے جا رہے ہوتے ہیں۔ یہ کہاں کی عقلمندی ہے، اور کون سا انصاف ہے یا کونسا اسلام ہے؟ جو عراق میں آجکل ظاہر ہو رہا ہے۔ ان ملکوں کی انہی حرکتوں کی وجہ سے جو مغربی طاقتیں اپنے خیال میں وہاں انصاف اور جمہوریت قائم کرنے آئی ہیں وہ فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ ہر خودکش حملہ جو روزانہ وہاں ہوتا ہے ان کو وہاں سے نکالنے کی بجائے وہاں رکھنے کا جواز مہیا کر رہا ہے۔ گو وہ کہتے یہی ہیں کہ ہم اپنے پروگرام کے مطابق چلے جائیں گے اور انخلاء شروع ہو چکا ہے اور یہ مکمل ہو جائے گا۔ لیکن یہ حرکتیں، جواز بہر حال مہیا کر رہی ہیں۔ ٹھیک ہے اس وجہ سے ان بیرونی ملکوں کی فوجوں میں کچھ خوف کی صورت بھی پیدا ہوئی ہے۔ لیکن جن حکومتوں کو اپنی انا ہر چیز سے زیادہ عزیز ہو ان کو کسی جانی نقصان کی پرواہ نہیں ہوتی۔ تو جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے، ان مغربی ملکوں کے جو عراق کی جنگ میں ملوث ہیں مالی اور اقتصادی فوائد ہیں اس لئے بہر حال یہ کوشش کریں گے کہ اس ملک میں اپنی مرضی کی حکومت قائم کی جائے تا کہ اس راکھ کے ڈھیر ملک کی بحالی کے کام میں اس ملک کے تیل کی دولت سے یہ خزانے بھر سکیں۔

گزشتہ دنوں (2-3 دن ہوئے) اخبار میں ایک خبر تھی کہ ان مغربی ملکوں نے بحالی کے کام میں اب تک کئی بلین ڈالرز کمائے ہیں۔ انہی کا پیسہ انہی پر خرچ کر کے ان پر احسان بھی جتا رہے ہیں کہ دیکھو ہم نے تمہارے لئے بحالی کے منصوبے کتنی جلدی بنا کر دیئے ہیں۔ پانی مہیا کر دیا، بجلی مہیا کر دی، سڑکیں بنا رہے ہیں، وغیرہ وغیرہ۔ بنا تو رہے ہیں لیکن ساتھ ہی اپنے خزانے بھی بھر رہے ہیں۔ تو یہ نہایت ہی پریشان کن حالت ہے۔

خلیج کے بحران کے خطبات میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ مسلمان ممالک ہوش میں آئیں اور ان طاقتوں سے کہیں کہ ہم ان ممالک کو جو آپس میں لڑنے والے ہیں خود ہی سنبھال لیں گے تم دخل نہ دو۔ لیکن یہ مسلمان ممالک بھی ان کے مددگار بنے رہے۔ اور ابھی تک بنے ہوئے ہیں۔ اب بھی اگر یہ مسلمان ملک مل کر کہیں کہ ہم مل کر امن قائم کروا دیں گے اگر مغربی طاقتیں نکل جائیں، تو شاید عراق میں کوئی امن کی صورت پیدا ہو جائے اور باقی ان ملکوں میں بھی امن کی صورت پیدا ہو جائے۔ افغانستان کا بھی یہی حال ہے۔ ایران بھی ان ملکوں کے خطرناک عزائم کی لپیٹ میں آنے والا ہے۔ لیکن اگر یہ لوگ یہاں سے نکل جائیں اور یہ بھی آپس میں بھائی بھائی بن کر رہیں اور اس حدیث پر عمل کرنے والے ہوں کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو سامنے رکھنے والے ہوں کہ ﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾ (الحجرات:11) کہ مومن تو بھائی بھائی ہوتے ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروایا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ تو شاید بچ جائے۔

ایک تو عراق کے اندر جیسا کہ میں نے کہا کہ اگر مسلمانوں کی طرف سے صلح کی کوشش ہو تو شاید کامیابی ہو جائے ورنہ یہ بدامنی اور آگیں اور خودکش حملے اور ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کے ہاتھوں قتل، یہ نہیں پھر کب تک چلتا چلا جائے گا۔

پھر بعض طاقتوں کی ایران کے اوپر نظر ہے اور زور یہ دے رہے ہیں کہ جو ایران اپنی ایٹمی توانائی پرامن مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں، جوہری توانائی استعمال کر رہے ہیں وہ بھی استعمال نہیں کرنا۔ کیونکہ اس سے پھر آگے نکل کر وہ اس کو دوسرے مقاصد کے لئے بھی استعمال کریں گے۔ یہ حکومتیں اپنے لئے ہر حق رکھتی ہیں کہ ہم جو چاہیں کریں لیکن دوسرا نہیں کر سکتا۔ تو مسلمان ممالک اگر مل کر یہ جائزہ لے لیں، ایران کو بھی سمجھائیں، بھائی بھائی بن کے بیٹھیں اور اس بات کی تسلی کر لیں اور دنیا کو پھر اس بات کی ضمانت دے دیں کہ ہم جو مسلمان ممالک ہیں ہر چیز انسانی فلاح و بہبود کے لئے کرنے والے ہیں، غلط کام نہیں کریں گے تو سارے معاملات سلجھ جائیں گے اور سلجھ سکتے ہیں لیکن یہ بھی ہے کہ پھر تم بھی ہمیں یہ ضمانت دو گے کہ آئندہ ہمارے معاملات میں تم کبھی دخل نہیں دو گے۔ تعمیری منصوبوں کے لئے اگر ہمیں مدد چاہئے ہو گی تو لے لیں گے، فوجی کارروائیاں ہمارے ملکوں کے خلاف نہیں ہوں گی۔ اگر اس طرح ہو تو معاملے سلجھ سکتے ہیں۔

لیکن بدقسمتی سے مسلمان ممالک بظاہر یہ کوشش کر نہیں سکتے اور ضمانت دے نہیں سکتے کیونکہ تقویٰ کی کمی کی وجہ سے ایک دوسرے کو دھوکہ دیتے رہے ہیں اور دے رہے ہیں۔ سعودی عرب کی مثال ہے، یہ مثال حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے بھی اپنے خطبات میں دی تھی کہ اس کی اسلامی دنیا سے غداریاں تاریخی نوعیت کی ہیں اور ہمیشہ دھوکہ دیتا رہا ہے۔ اس بات کو یہ امریکن جس کی کتاب کا میں نے ذکر کیا ہے اس نے بھی لکھا ہے کہ سعودی عرب تو اب اس طرح مغرب اور امریکہ کے شکنجے میں ہے کہ اس سے نکل نہیں سکتا۔ اس نے لکھا کہ موجودہ حکومت کو قائم رکھنے کی ضمانت امریکہ نے اس شرط پر دی ہے کہ ہمارے مفادات کی حفاظت کرو گے۔ تو اللہ تعالیٰ کا جو یہ حکم ہے کہ تقویٰ اختیار کرو، وہی ان میں ختم ہو گیا ہے تو امن کس طرح قائم کروا سکتے ہیں۔ حالانکہ مکہ اور مدینہ کی وجہ سے اس خاندان کا اور سعودی عرب کا مسلمانوں پر بڑا اثر ہو سکتا ہے، اگر تقویٰ سے کام لیں۔ اور امریکہ کا خوف رکھنے یا مغرب کا خوف رکھنے کی بجائے خدا کا خوف رکھنا ثابت کر دیں۔ تو تمام مسلمان ممالک جن کو ان سے شکوے بھی ہیں وہ بھی ان کی بات ماننے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ لیکن یہ اتنے بدنام ہو چکے ہیں کہ اب اگر نیک نیت ہو بھی جائیں اور یہ کوشش بھی کریں تو پھر بھی اپنی ساکھ قائم کرنے میں ان کو کئی سال لگیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی فلاح کا جو وعدہ کیا ہے، یہ تقویٰ کے ساتھ مشروط ہے۔ تو اگر اپنی دنیاوی ہوا و ہوس نہ چھوڑی تو جیسا کہ آثار ہیں عراق کے بعد اب ایران پر بھی پابندیاں ہیں اور ہو سکتا ہے اور بھی سختیاں ہوں۔ پھر کہتے تو یہی ہیں کہ حملہ نہیں کریں گے لیکن کوئی بعید نہیں۔ پھر کسی اور ملک پر پابندیاں ہوں گی اور اس کی تباہی ہو گی۔ پھر ایک ایک کر کے تمام مسلمان ملک اپنی ابتری اور تباہی کی طرف قدم بڑھا رہے ہوں گے یا کم از کم ان کی لسٹ میں ہوں گے۔ اور اگر کوئی بچنے کی صورت ہو گی تو جن کے قدرتی وسائل ہیں وہ اپنے قدرتی وسائل اپنی اقتصادیات ان لوگوں کے قبضے میں دے رہے ہوں گے۔

تو اسلامی دنیا کو اس طرف کسی طرح توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ جماعت کے خلفاء نے ان کو ماضی میں بھی اس بارے میں سمجھانے کی کوشش کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے بڑی تفصیل سے سمجھایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 16-17 سال پہلے سمجھایا لیکن ان لوگوں نے ان باتوں کی کوئی پرواہ نہیں کی، کوئی وقعت نہیں دی۔ بلکہ دنیا کے ہر ملک میں احمدیت کی مخالفت پہلے سے زیادہ بڑھ کے ہونے لگی۔ اگر ہم کوشش کریں بھی تو اب بھی شاید ہماری آواز پر کوئی توجہ نہ دے۔ لیکن ہر احمدی کو دعا کے ساتھ ساتھ مسلمان اُمت کو سمجھانا چاہئے کہ اُمت کی کھوئی ہوئی ساکھ بحال کرنے کا ایک ہی حل ہے کہ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے آپس میں ایک ہونے کی کوشش کرو۔ جو بھی زرخیز ذہن کے رہنما ہیں وہ مل کر بیٹھیں اور سوچیں کہ کیا وجہ ہے کہ مختلف وقتوں میں جو کوششیں ہوتی رہیں کہ مسلم اُمہ ایک ہو جائے اور مسلمان ممالک کا خیال رکھے۔ اسلامی ممالک کی تنظیم بھی قائم کی گئی لیکن پھر بھی ہر معاملے میں مغرب کے دست نگر ہیں۔ نہ عرب ایک قوم بن کر عربوں کو اکٹھا کر سکے یعنی اس طرح اکٹھا ہونا جس سے ایک طاقت کا اظہار ہو۔ نہ پھر بڑے دائرے میں مسلمان ممالک ایک ہو کر اپنی حیثیت منوا سکے۔ اس کی کیا وجوہات ہیں۔ کئی وجوہات تو پہلے بیان ہو چکی ہیں جن کا میں ذکر کر چکا ہوں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے بیان کی تھیں۔ لیکن اہم وجہ جو

ہے اُس طرف یہ لوگ آتا نہیں چاہتے یعنی جو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ تقویٰ کی راہ اختیار کرو۔ اور یہ راہ اب اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مانے بغیر ان کو مل نہیں سکتی۔ اس لئے یہ جو کہا جاتا ہے کہ اگر مسلم اُمّہ تقویٰ پر چلے تو پھر اس پر اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق رحم ہوگا اور آئے دن کی زیادتیوں اور ظلموں سے ان کی جان بچے گی۔ لیکن یہ اگر، بہت بڑا اگر ہے۔ جس کی طرف جیسا کہ مَیں نے کہا یہ لوگ آنا نہیں چاہتے، زمانے کے امام کو ماننے کی طرف سوچنا نہیں چاہتے۔

تو احمدی کی ذمہ داری صرف اتنی نہیں ہے کہ جہاں تک بس چلے ان کو سمجھائے کہ مسلمان ایک قوم ہونے کی کوشش کریں تاکہ ان کی دنیاوی طاقت اور ساکھ قائم ہو۔ دشمن کو ان کی طرف آنکھ اٹھانے سے پہلے کئی دفعہ سوچنا پڑے کیونکہ یہ ایک طاقت ہیں۔ یہ اظہار ہو کہ مسلمان بھی ایک طاقت ہیں۔ یا پھر احمدی ان کے لئے دعا کریں۔ یہ دعا بھی بہت اہم چیز ہے بلکہ سب سے اہم چیز دعا ہی ہے اور بڑا ضروری ہتھیار ہے۔ اور ساتھ ہی ایک مہم کے ساتھ ان لوگوں کو، مسلمانوں کو یہ باور کرانے کی بھی کوشش کی جائے کہ اس زمانے کے امام کو مانے بغیر نہ تمہاری طاقت قائم ہو سکتی ہے، نہ تمہارے اندر تقویٰ پیدا ہو سکتا ہے۔ ملکوں ملکوں میں فرقہ بندی ہے، یعنی اس وجہ سے اندرونی بٹوارے ہوئے ہوئے ہیں۔ پھر ایک ملک دوسرے ملک سے اس فرقہ بندی کی وجہ سے خار کھاتا ہے۔ غیروں کے ہاتھوں میں کھلونا بنے ہوئے ہیں اور یہ اسی حالت زار کا نتیجہ ہے کہ عرب دنیا میں عیسائیت نے بھرپور حملہ کیا ہوا ہے۔ مَیں نے بچوں کی کہانیوں کی ایک کتاب دیکھی۔ اس میں حضرت عیسیٰؑ کے ماننے والوں کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں پر کہانی کہانی میں فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ اور آخر میں یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ مسلمان بچہ مایوس ہو کر عیسائیت کے بارے میں سوچتا ہے۔ اور آج کل کیونکہ ترقی کے لئے، دنیا کے علوم سمجھنے کے لئے انگریزی زبان کو ضروری سمجھا جاتا ہے اس لئے انگریزی زبان سکھانے کے بہانے اس قسم کی کہانیاں بچوں میں متعارف کروائی جا رہی ہیں۔ تو یہ بھی ایک لمبے عرصے کی منصوبہ بندی ہے۔ عیسائیت خود تو ان ممالک میں مذہب کے لحاظ سے آہستہ آہستہ ختم ہو گئی ہے یا ہو رہی ہے۔ لوگ مذہب سے لاتعلق ہیں۔ نام کے عیسائی ہیں، عمل تو کوئی نہیں۔ تو ان کے خیال میں چند نسلوں کے بعد اس طریقے سے، جو اَب بچوں میں اختیار کیا گیا ہے اسلام پر عمل کرنے والے بھی نہیں رہیں گے۔ اور یوں ان تیل پیدا کرنے والے اور قدرتی وسائل رکھنے والے ممالک کی اقتصادیات پر بلا کسی خطرے کے ان کا قبضہ ہو جائے گا۔

پھر عرب دنیا میں آج کل اسلام پر پادریوں کے ذریعے سے بھی بڑے اعتراض ہو رہے ہیں۔ اور مصر تک کے علماء جو اپنے آپ کو اسلام کا بڑا علمبردار سمجھتے ہیں ان کو جواب نہیں دیتے۔ اور سنا یہ ہے کہ باقاعدہ یہ پالیسی ہے اور کہا گیا ہے کہ جواب نہیں دینا۔ تو یہ ان کا حال ہے۔ اور آج اگر ان کو جواب دینے کی جرأت پیدا ہوئی ہے تو جماعت احمدیہ کو۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے عرب دنیا میں ایم ٹی اے کے ذریعہ سے مصطفیٰ ثابت صاحب کا جو پروگرام چلایا گیا تھا یہ کافی اثر پیدا کر رہا ہے۔ کئی عربوں نے بڑا سراہا ہے۔

تو جس طرح ان مغربی ملکوں کے اپنے ہی لوگ اپنے اندر کی باتیں بعض دفعہ بتا دیتے ہیں کہ ان کو قابو کرنے کے کیا کیا طریقے ہیں، ان پر قبضہ کرنے کے کیا کیا طریقے ہیں۔ تجارت کے ذریعے سے، حکومتوں میں جوڑ توڑ کے ذریعے سے۔ اور بدقسمتی سے مسلمان حکومتیں بڑی جلدی اس جوڑ توڑ میں شامل ہو جاتی ہیں۔ پھر جو نہ مانے پھر طاقت کے ذریعے سے حملہ ہوتا ہے۔ اور اب جیسا کہ مَیں نے بتایا انہوں نے یہ نیا طریقہ اختیار کیا ہے۔ دوبارہ عیسائیت کی تعلیم کے ذریعہ سے بڑی تیزی سے اسلام پر حملے کا یہ طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے کہ عیسائیت کی خوبیاں بیان کرو اور مسلمانوں میں اسلام کے بارے میں غلط فہمیاں پیدا کرو۔ ان کو پتہ ہے کہ عیسائیت کی خوبیاں بیان کریں گے تو یہ اس کا جواب دے نہیں سکتے، کیونکہ آج اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ کسی کے پاس اس کا جواب نہیں ہے۔ اور اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے پروگرام بڑے کامیاب چل رہے ہیں۔ ان لوگوں کو تو سوچنے کی صلاحیتیں ہی ختم ہو چکی ہیں کہ کس کس طریقے سے ان پر حملے ہو رہے ہیں اور کس طرح اسلام کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے، اسلامی ممالک کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ اور یہ عقل جس طرح کہ مَیں نے کہا ماری جانی تھی کیونکہ اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مانے بغیر اس کا جواب نہیں تھا اور آپؑ کو مان کر ہی دنیا میں اسلام کی عظمت بحال ہونی تھی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے لوگوں کو پاک کیا تھا، شریعت کے احکامات پر عمل کرنے والا بنایا تھا، حکمت کی باتیں سکھائی تھیں، اور ایک قوم بنا کر ایک طاقت بخشی تھی اسی طرح آج بھی یہ سب کچھ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے ہی قائم ہونا ہے۔ کیونکہ پیشگوئیوں کے مطابق جو اندھیرا زمانہ تھا ایک ہزار سال کے عرصہ کا جس کے بعد مسیح موعود و مہدی موعود کا ظہور ہونا تھا اس کے بعد خود بخود یہ علم و حکمت اور دین کی باتیں تو دلوں میں بیٹھنی شروع ہو جانی تھیں۔ بلکہ اس چیز سے انہیں لوگوں نے فائدہ اٹھانا تھا جنہوں نے اس مسیح و مہدی کو ماننا تھا۔ پس اب اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق یہ تقویٰ اور یہ علم و حکمت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے ہی قائم ہونی ہے اور اسلام کا غلبہ اور اس کی ساکھ دوبارہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں نے ہی قائم کرنی ہے انشاء اللہ۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (الجمعۃ: 4)۔ تو یہ لوگ جو مسیح محمدی کے ذریعے سے اس پاک نبی کی امت سے جوڑے گئے ہیں ان لوگوں نے ہی وہ کھوئی ہوئی حکمت اور دانائی کی باتیں دوبارہ دنیا میں پھیلانی ہیں۔ اور تقویٰ کا سبق دینا ہے۔ اور یہ اس خدا کی تقدیر ہے اور اس کا فیصلہ ہے جو غالب اور حکمت والا خدا ہے۔ پس یہ غلبہ اور حکمت کسی کی ظاہری ہوشیاری اور چالاکی سے نہیں ملے گی بلکہ یہ تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے ملے گی اور تقویٰ کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں اپنے نمائندے کے ذریعہ سے جو احکامات دیئے ہیں، اس نمائندے کے ذریعہ سے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں فنا ہو کر خدا تعالیٰ کا قرب پانے والا بنا ہے اس کے ذریعہ سے ہی اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا ظہور ہونا ہے۔ پس اس لحاظ سے مسلمانوں کو سمجھانے اور تبلیغ کی ضرورت ہے ورنہ یہ جتنی مرضی چالاکیاں اور ہوشیاریاں دکھا دیں، طاقت کے مظاہرے کر لیں، جلسے جلوس نکال لیں، ان قوموں کے دجل کے سامنے ان کی کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی۔

اس کے لئے احمدیوں کو دعاؤں کی طرف توجہ کرنے کی بھی بہت ضرورت ہے اور امت کے لئے دعا کرنا سب دعاؤں سے افضل ہے۔ کیونکہ اس وقت یہ اُمّت بڑی مشکل میں گرفتار ہے۔ پہلے ملک شام کے بارے میں یہ خبر تھی کہ اس پر سختی کے دن آنے والے ہیں لیکن بہرحال وہ بات ٹل گئی شاید انہوں نے کچھ شرائط مان لی ہوں اس لئے۔ لیکن خطرہ بہرحال قائم ہے۔ اب جیسا کہ مَیں نے کہا ایران کے گرد گھیرا ڈالا جا رہا ہے اور آہستہ آہستہ یہ گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے اور یہی انہیں ملکوں پر سختیاں عالمی جنگ کا بھی باعث بن سکتی ہیں اس لئے بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ ایک احمدی کی تو آخری وقت تک یہ کوشش ہونی چاہئے کہ یہ بلائیں ٹل جائیں۔ اور ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی چیز نہیں ہے، یہی سب سے بڑا ذریعہ ہے کہ دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے الہاماً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اُمّت کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ ایک دعا کا ذکر میں کرتا ہوں کہ "رَبِّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ" کہ اے میرے رب! امت محمدیہ کی اصلاح کر۔ پس ان کی اصلاح کے لئے بہت دعا کی ضرورت ہے اور اصلاح کا نتیجہ ایک ہی صورت میں نظر آ سکتا ہے اور وہ ہے کہ وقت کے امام کو مان لینا تاکہ ان آفات سے بچ جائیں جو زمینی بھی ہیں اور آسمانی بھی۔ ورنہ کوئی اصلاح کی کوشش کامیاب نہیں ہو سکتی، کوئی ایسی کوشش جو امام الزمان کی تعلیم سے ہٹ کر کی جائے نہ ذاتی طور پر، نہ قومی طور پر کسی کو بچا سکتی ہے اور نہ ذاتی کوششوں سے اب تقویٰ پر کوئی قائم ہو سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

"یہ اصلاح تمہیں کہاں تک لے جائے گی اس سے کسی بہتری کی امید رکھنا خطرناک غلطی ہے"۔ (یعنی کہ جس میں آسمانی رہنمائی نہ ہو،) کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا تعالیٰ نے یہی سنت رکھی ہے کہ اصلاح کے واسطے نبیوں کو مامور کر کے بھیجا ہے۔ انبیاء علیہم السلام جب آتے ہیں تو بظاہر دنیا میں ایک فساد عظیم نظر آتا ہے۔ بھائی بھائی سے باپ بیٹے سے جدا ہو جاتا ہے۔ ہزاروں ہزار جانیں بھی تلف ہو جاتی ہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام کے وقت طوفان سے ان کے مخالفوں کو تباہ کر دیا گیا۔ موسیٰ علیہ السلام کے وقت اور دوسرے کئی عذاب وارد ہوئے اور فرعون کے لشکر کو غرق کیا گیا۔

غرض خوب یاد رکھو کہ قلوب کی اصلاح اسی کا کام ہے جس نے قلوب کو پیدا کیا ہے۔ نرے کلمات اور چرب زبانی اصلاح نہیں کر سکتی ہیں۔ ان کلمات کے اندر ایک روح ہونی چاہئے۔ پس جس شخص نے قرآن شریف کو پڑھا اور اس نے اتنا بھی نہیں سمجھا کہ ہدایت آسمان سے آتی ہے تو اس نے کیا سمجھا؟"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 344-345 جدید ایڈیشن)

پس مسلمانوں کو غور کرنا چاہئے اور ہمیں ان کو بتانا چاہئے کہ یہ تمام احکامات اور یہ تمام خوشخبریاں اسلام کی ترقی کی قرآن کریم میں موجود ہیں اور اسلام کے ذریعہ سے ہی مقدر ہیں اور انشاء اللہ اسلام نے غالب آنا ہے یہ ہمارا ایمان ہے۔ لیکن اس کے باوجود کیونکہ امام کو نہیں مان رہے، مسلمانوں کی حالت بحیثیت مجموعی (جن کے پاس طاقت ہے۔ جو مسلمان ملک ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہیں مانا) روز بروز خراب ہی ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے جیسا کہ مَیں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ زمانے کے امام کا انکار ہے اور اس انکار کی وجہ سے تقویٰ کی راہ بھی گم ہو چکی ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ تقویٰ کی راہ گم ہو چکی ہے اور جب تقویٰ کی راہ گم ہو جائے تو پھر اصلاح کی کوششیں بھی اندھیرے میں ہاتھ پیر مارنے والی بات بن جاتی ہیں۔

اللہ کرے کہ مسلمانوں کو عقل آجائے اور وہ اس حقیقت کو سمجھنے والے بن جائیں۔ اس زمانے کے امام کو ماننے والے ہوں تا کہ تقویٰ کی راہ پر قدم مارتے ہوئے اپنے اندرونی مسائل بھی حل کرنے والے ہوں اور بیرونی حملہ آوروں سے بھی محفوظ رہ سکیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کیونکہ تمام دنیا کے لئے ہے، صرف مسلمانوں کے لئے نہیں ہے اس لئے غیر مسلموں کے لئے بھی ہمیں دعا کرنی چاہئے۔ یہ امیر ملک بھی اگر غریب ملکوں کو اقتصادی فوائد حاصل کرنے کے لئے یا اپنے مفاد کو پورا کرنے کے لئے اپنا زیرنگیں کرنا چاہتے ہیں یا کر رہے ہیں تو یہ ظلم ہے۔ اور حدیث میں آیا ہے کہ ظالم کی بھی مدد کرو۔ اور ظالم کی مدد اس کے ظلم کے ہاتھ کو روک کر کی جاتی ہے۔ تو ہاتھ سے تو ہم روک نہیں سکتے، دعا کا ہی ذریعہ ہے۔ اور دعا کی طاقت ہمارے پاس ہے لیکن یہ دعا کا بہت بڑا ہتھیار ہے اور اس کو ہمیں استعمال کرنا چاہئے اور جہاں تک ہو سکتا ہے ہمیں استعمال کرنا چاہئے۔ تمام انسانیت کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ پھر رابطوں سے، تبلیغ سے اور اس کے بھی آج کل کے زمانے میں مختلف ذرائع ہیں ان لوگوں کو بتائیں کہ جن راستوں کی طرف تم جا رہے ہو۔ تمہاری حکومتیں تمہیں لے کر جا رہی ہیں یہ تباہی کے راستے ہیں۔ جتنے اخراجات گولوں اور تباہی پھیلانے پر کئے جاتے ہیں اگر غریب ملکوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے اور صلح صفائی کی کوشش کے لئے کئے جائیں تو اگر تمہاری نیت نیک ہے اور حقیقت میں دنیا میں امن قائم کرنا چاہتے ہو جیسا کہ دعویٰ ہے تو اس سے آدھے اخراجات میں بھی شاید تم اپنے مقاصد حاصل کر لو۔ امن کانفرنسیں ذاتی مفاد کے لئے نہ ہوں بلکہ اصلاح کے لئے اور حقیقی امن قائم کرنے کے لئے ہوں۔ خدا کرے کہ ان لوگوں کو عقل آجائے اور ان ملکوں کے عوام میں یہ احساس قائم ہو جائے کہ وہ اپنے ملکوں کے سربراہوں کو، سیاستدانوں کو ان ظلموں سے روکیں، باز رکھیں جو انہوں نے غیر ترقی یافتہ ملکوں سے، چھوٹے ملکوں سے روا رکھا ہوا ہے۔

امن قائم کرنے کے بارے میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بڑا خوبصورت نکتہ بیان فرمایا ہے۔ دنیا جب تک حُبّ الوطنی اور حُبّ الانسانیت کے گُر کو نہیں سمجھے گی اور یہ دونوں جذبات ایک جگہ جمع ہو سکتے ہیں اس وقت تک امن نہیں ہو سکتا۔ تو جب انسانیت کی فکر ہو گی اور صرف اپنے ملک کے مفاد نہیں ہوں گے بلکہ کُل انسانیت کی فکر ہو گی تبھی امن قائم ہو گا اور اس کے لئے نیک نیت ہونا ضروری ہے۔

اللہ کرے کہ ان کو اس کی توفیق ملے ورنہ جب ظلم حد سے بڑھتا ہے تو خدا تعالیٰ کی لاٹھی چلتی ہے اور آفتوں اور طوفانوں اور بلاؤں کی صورت میں پھر اپنا کام دکھاتی ہے۔ اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ وارننگ تمام دنیا کو دی ہوئی ہے جو بھی خدا تعالیٰ کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کرے گا وہ اس کی پکڑ میں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ہمیں یہ آفتوں کے نظارے نہ دکھائے بلکہ ہمیں وہ دن دکھائے جب تمام ملک، تمام قومیں ایک ہو کر اپنے پیدا کرنے والے خدا کی پہچان کرتے ہوئے ایک جھنڈے کے نیچے آجائیں جو اسلام کا جھنڈا ہو۔ اللہ ہمیں بھی توفیق دے کہ اپنے عمل اور دعا سے اس بارے میں بھرپور کوشش کرنے والے ہوں۔

محترم ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز

Senator World National Congress

کو حکومت ہند کی طرف سے غیر معمولی شخصیت کا ایوارڈ

محترم ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز ایک ایسی شخصیت ہے جو پوری دنیا میں بنی نوع انسان کی خدمت کر رہی ہے۔ ڈاکٹر افتخار احمد صاحب جنہیں حکومت برطانیہ نے Officer of the Excellent order of the British Empire کے خطاب سے نوازا ہے، وہ دنیا میں امن و سکون اور غریبوں کی فلاح و بہبود کیلئے ہمیشہ آواز اُٹھاتے رہتے ہیں۔ وہ انٹرنیشنل این آر آئی ویلفیئر سوسائٹی آف انڈیا کے نائب صدر، توالو کے کونسلر جنرل، انٹرنیشنل کمیشن آف پیس کے ایڈوائیزر، ابیرا کے ڈپٹی گورنر، پیسفک پیس فورم کے نائب صدر اور ورلڈ نیشنل کانگرس کے سینٹر ہیں۔ ہند رتن اور نورتن ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز N.R.Is کو بھارت میں پیسہ لگانے اور غریبوں میں تعلیم کا رجحان پیدا کرنے میں جٹے رہتے ہیں۔ بھارت سرکار آپ کی کوششوں سے بہت خوش ہے۔ آپ جماعت احمدیہ یوکے کے سابق امیر بھی رہ چکے ہیں۔

آپ کو یوم جمہوریہ کی تقاریب میں شمولیت کیلئے حکومت ہند کی طرف سے خاص دعوت دی گئی چنانچہ آپ 26 جنوری 2006ء کو ہندوستان تشریف لائے۔ سابق وزیر اعظم ہند جناب اندر کمار گجرال صاحب نے دہلی میں ایک خصوصی تقریب کے دوران آپ کو غیر معمولی شخصیت N.R.I Extraordinare ایوارڈ سے نوازا۔ اس موقع پر آپ نے امن کے موضوع پر نہایت موثر خطاب فرمایا جو بہت پسند کیا گیا۔ آپ کو امریکن بایوگرافیکل انسٹی ٹیوٹ نے "Great minds of 21th Century and important personality of 2004 ایوارڈ سے بھی نوازا ہے۔ حال ہی میں آپ کو امریکہ کی طرف سے Genius Laureate of England کے اعزاز سے نوازا گیا علاوہ ازیں آپ کو International Solidarity Award بھی دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی ان ترقیات کو مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے اور جماعت اور بنی نوع کے حق میں آپ کی یہ ترقیات مفید ثابت ہوں۔ آمین۔ (کرشن احمد قادیان)

تبصرہ :

نیّر احمدیت

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر رضی اللہ عنہ مجاہد انگلستان و مغربی افریقہ

حال ہی میں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر رضی اللہ عنہ مجاہد انگلستان و مغربی افریقہ کی سیرت و سوانح پر مشتمل ایک کتاب ''نیّر احمدیت'' شائع ہوئی ہے۔ محترم اسماعیل خلیل صاحب نیّر آف امریکہ جو کہ حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب نیّر کے صاحبزادے ہیں اس کتاب کے ناشر ہیں۔ کتاب کے مصنف مکرم نعمت اللہ صاحب بشارت ہیں جبکہ کتاب ہذا کی تیاری میں مکرم حبیب الرحمٰن صاحب زیروی دفتر نشر و اشاعت ربوہ نے بہت تعاون دیا ہے۔

دس ابواب پر مشتمل اس کتاب کے 640 صفحات ہیں اور یہ کتاب قادیان میں ''یونیٹیک پبلیکیشن'' کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ اس کتاب میں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر کے خاندانی حالات، قبول احمدیت کی داستان جہاں تاریخ احمدیت کے ابواب پر روشنی ڈالی گئی ہے وہاں خدمات سے بھرپور زندگی، انگلستان اور مغربی افریقہ میں دعوتِ اسلام، غانا میں 400 افراد کی اجتماعی بیعت وغیرہ کا ایمان افروز تذکرہ یقیناً قارئین کے دلوں میں ایمانی جوش اور ولولے پیدا کرنے والا ہے۔

محترم نیّر صاحب کی جلسہ سالانہ کے موقع پر تقاریر اور منظومات بھی شامل اشاعت ہیں جو کہ احباب کے علم میں اضافہ کا باعث بنیں گی۔ مجموعی طور پر یہ کتاب ایک واقفِ زندگی کی سچی کہانی پر مشتمل ہے اور واقفین زندگی کیلئے اصولی راہ مہیا کرتی ہے اور ازدیاد علم و ایمان کی باعث ہے۔ قیمت 250 روپے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر کے درجات بلند فرمائے اور ان کی نسلوں کو بھی اُن کے نیک نمونہ پر چلتے ہوئے خدمت دین میں آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔ یہ کتاب بنی نوع انسان کیلئے مشعلِ راہ ہو۔ کتاب منگوانے کیلئے درج ذیل پتہ جات پر رابطہ کریں۔ (ادارہ)

Ismail Khalil Nayyer, 231-03 67 Ave, Bayside Ny 11364 (U.S.A)
UNITECH PUBLICATIONS, Moh. Ahmadiyya Qadian-143516
Distt. Gurdaspur, Punjab.(INDIA)
E-mail: K_ahmad2@rediffmail.com Khursheedkhadim@yahoo.co.in

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز | الیس اللہ بکاف عبدہٗ | **کاشف جیولرز**

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ — فون 047-6213649

گولبازار ربوہ — 047-6215747

2 and 3 Bed Rooms Flat

Independant House
All Facilities Available
Attach Toilet/ Bath Rooms/ Kitchen/ Drawing Hall
Area Statement (In Sft.) Ground Floor-936, First Floor-936
at Qadian Near Jalsa Gah

Flat Available

Contact : **Deco Builders**
Shop No, 16, EMR Complex
Opp.Ramakrishna Studio, Nacharam
Hyderabad-76, (A.P.) INDIA
Ph.040-27172202, 0924618281, 098491-28919

تحریکِ جدید - اور - مجلس خدام الاحمدیہ

نوجوانانِ احمدیت کو دعوت فکر و عمل

از خورشید احمد انور وکیل المال تحریکِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

پسِ منظر

1934ء شاہراہِ احمدیت کا وہ اہم سنگِ میل ہے جس نے معاندِ احمدیت احراری ٹولے کے درپردہ تمام ناپاک عزائم بے نقاب کر دیئے۔ اور اُس وقت تک محض ہندوستان کی حدود میں سمٹی ہوئی مٹھی بھر جماعت احمدیہ کو دشمن بدخواہ کے خطرناک منصوبوں کو ناکام بنا دینے کے مقصد سے تحریکِ جدید کی شکل میں ایک ایسا مستقل، جامع اور ہمہ گیر پروگرام عطا کیا جس کی غیر معمولی برکات اور فیوض سے آج بفضلہ تعالیٰ دنیا کے 180 سے بھی زائد ممالک بہرہ ور ہو رہے ہیں۔ فَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِ ذٰلِکَ۔

مذہبی لبادے میں رُوپوش خالصتاً سیاسی تنظیم مجلس احرار اگرچہ بہت پہلے سے جماعت احمدیہ کے خلاف خُفیہ ریشہ دوانیوں میں مصروف تھی۔ اور جیسے جیسے اُسے اپنے ہم نوا سیاسی حلقوں اور تنگ ظرف حکام کی حمایت حاصل ہوتی گئی اُس کے حوصلے دن بدن پروان چڑھتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ مخلصین جماعت کی قوتِ برداشت کے امتحان کی وہ انتہائی کٹھن اور صبر آزما گھڑی بھی آئی جب شر پسند احراریوں کے ایک جمِ غفیر نے مرکزِ احمدیت قادیان پر یورش کر کے نوے فیصد سے بھی زائد احمدی آبادی پر مشتمل اس پُر امن اور مقدس بستی میں انتہائی دیدہ دلیری کے ساتھ یہ گستاخانہ اعلان کیا کہ (نعوذ باللہ) وہ وقت دُور نہیں جب صفحۂ زمین سے مرزائیوں کی صف لپیٹ دی جائے گی۔ ہم قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے۔ اور نہ صرف صوبہ پنجاب بلکہ پورے ملک سے احمدیت کے نقوش کو یوں کُھرچ ڈالیں گے کہ ڈھونڈنے سے بھی اس جماعت کا کوئی نام لیوا دکھائی نہیں پڑے گا۔

ایسے مہیب اور پُر خطر حالات میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خاص تصرفِ الٰہی سے 23 نومبر 1934ء کو قربانی و ایثار کے ستائیس اہم مطالبات پر مشتمل تحریکِ جدید کے نام سے وہ تاریخ ساز اور انقلاب آفریں تحریک مخلصین جماعت کے سامنے رکھی جو روزِ ازل سے ہی اسلام کی روحانی فتح اور احمدیت کے عالمگیر غلبہ کی ضامن رہی ہے۔

پُر شوکت اعلان

اس بابرکت تحریک کا باضابطہ اعلان کرنے سے پہلے حضورؓ نے اس کے لئے پوری جماعت کو ذہنی طور پر تیار کرنے کی غرض سے 16 نومبر 1934ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے لئے یہ وقت بہت نازک ہے۔ ہر طرف سے مخالفت ہو رہی ہے۔ اور اس کا مقابلہ کرتے ہوئے سلسلہ کی عزت اور وقار کو قائم رکھنا آپ لوگوں کا فرض ہے۔........ پس جیسا کہ حکومت پنجاب کے بعض افراد نے ہتک کی ہے، احرار کا بھی چیلنج موجود ہے۔ آپ لوگوں کا کام ہے کہ ہتک کا بھی ازالہ کریں اور چیلنج کا بھی جواب دیں۔ اور ان دونوں باتوں کے لئے جو بھی قربانیاں کرنی پڑیں کریں۔ اس کے لئے میں آپ لوگوں سے ایسی بھی قربانیوں کا مطالبہ کروں گا جن کا پہلے مطالبہ نہیں کیا گیا۔ اور ممکن ہے پہلے وہ معمولی نظر آئیں مگر بعد میں بڑھتی جائیں۔ اس لئے ہر گوشہ کے احمدی اس کے لئے تیار رہیں اور جب آواز آئے تو فوراً لبیک کہیں........ میں اُمید کرتا ہوں کہ جس قدر میرا مطالبہ ہوگا اُس سے کم طاقت خرچ نہ ہوگی۔ اور جماعت کا ہر شخص قربانی کے لئے تیار رہے گا۔"

(مطالباتِ تحریکِ جدید صفحہ 4)

بعدہٗ حضورؓ نے 23 نومبر کے خطبۂ جمعہ میں ہمہ پہلو مطالبات پر مشتمل جو آفاقی تحریک جماعت کے سامنے رکھی اس کے مہتم بالشان اغراض و مقاصد کا خلاصہ خود حضورؓ نے اِن مختصر مگر جامع الفاظ میں بیان فرمایا:-

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دُعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کی عرش کو ہلا دیں۔ اور ان ہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریکِ جدید ہے۔"

(الفضل جلد 30 شمارہ نمبر 280)

معجزانہ تصرفِ الٰہی

اس ولولہ انگیز اعلان کے ساتھ ہی حضورؓ نے بالقاء الٰہی جماعت کو یہ خوشخبری بھی عطا فرمائی:-

"میں زمین احرار کے پاؤں تلے سے نکلتی دیکھتا ہوں۔"

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے معجزانہ تصرفات کے نتیجہ میں چند ہفتوں میں ہی ایسی کایا پلٹی کہ سارے پنجاب سے احرار کی صف لپٹتی دکھائی دینے لگی۔ اور پھر ایک زمانے نے دیکھا کہ وہ جو کچھ عرصہ پہلے تک احمدیت کا نام و نشان تک مٹا دینے کے راگ الاپ رہے تھے۔ خود ذلت و رسوائی کے گڑھے میں اتارے گئے۔ اور وہ جو اپنی جھوٹی طاقت کے نشہ میں سرشار قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کے بلند بانگ دعوے کرتے نہیں تھکتے تھے۔ خود ان کے دجل و فریب کی عمارت دیکھتے ہی دیکھتے پیوند خاک ہوگئی۔ دوسری طرف ارشادِ قرآنی ہے:

اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَ اَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ۔ (سورۃ توبہ: 111) یعنی اللہ نے جنت کے عوض مومنوں سے ان کی جانیں اور اموال خرید لئے ہیں۔

کی تتبع میں جہاں دیکھتے ہی دیکھتے سینکڑوں تعلیم یافتہ احمدی نوجوانوں نے خود کو زندگی بھر کے لئے خدمت دین کی خاطر وقف کر دیا وہاں مخلصین جماعت نے اپنے محبوب آقا کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے حضورؓ کے ابتدائی تین سالوں میں ستائیس ہزار روپے کے مالی مطالبہ کے بالمقابل قریباً چار لاکھ روپے (یعنی اصل مطالبہ سے پندرہ گنا زائد رقم) خلیفۂ وقت کے حضور پیش کر دی اور جلد ہی تحریک جدید کی عظمت اظہر من الشمس ہوگئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام

مذاہب عالم کی تاریخ بتاتی ہے کہ مومنین کے ثبات قدم اور قوت برداشت کی آزمائشوں کا دور کبھی ختم نہیں ہوتا۔ اور وہ اغیار کے حملوں سے زیادہ دیر تک مامون نہیں رہ سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ مطالبات تحریک جدید کے تئیں جماعت کے والہانہ اخلاص اور جوش و خروش کو دیکھ کر اندر ہی اندر پیچ و تاب کھا رہیں تمام مخالف احمدیت تحریکیں جو احرار کی شورش کے زمانہ میں بری طرح ناکام ہو چکی تھیں 1937ء میں ایک بار پھر متحد ہو کر ایک نئے فتنہ کی شکل میں نظام خلافت احمدیہ کے خلاف برسرپیکار ہوگئیں۔ تب سیدنا حضرت محمود مصلح موعودؓ کی خداداد فراست نے بھانپا۔ اور منجانب اللہ آپ کو یہ تفہیم ہوئی کہ نظام خلافت احمدیہ کے تحفظ و استحکام اور تحریک جدید کے مہتم بالشان اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ نوجوانان احمدیت پر مشتمل رضا کاروں کی ایک ایسی تنظیم قائم کی جائے جو جماعت کے خلاف اٹھنے والی ہر شورش کا مومنانہ عزم و ہمت کے ساتھ دفاع کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ چنانچہ حضورؓ کے ارشاد پر 31 جنوری 1938ء کو باقاعدہ طور سے "مجلس خدام الاحمدیہ" کی بنیاد رکھی گئی جو آج بفضلہ تعالیٰ عالمگیر جماعت احمدیہ مسلمہ کا ایک انتہائی مستعد اور فعال حصہ بن چکی ہے۔

تحریک جدید کے رضا کار

اس فعال تنظیم کی ضرورت و اہمیت اور تحریکِ جدید کے مہتم بالشان اغراض و مقاصد کی تکمیل میں اس سے وابستہ اہم توقعات سے جماعت کو آگاہ کرتے ہوئے حضورؓ نے یکم اپریل 1938ء کو مسجد اقصیٰ قادیان میں ارشاد فرمودہ اپنے بصیرت افروز خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"اگر دوست چاہتے ہیں کہ وہ تحریکِ جدید کو کامیاب بنائیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ......... ہر جگہ نوجوانوں کی انجمنیں قائم کریں۔ قادیان میں بعض نوجوانوں کے دل میں اس قسم کا خیال پیدا ہوا تو انہوں نے مجھ سے اجازت حاصل کرتے ہوئے ایک مجلس خدام الاحمدیہ کے نام سے قائم کر دی ہے........ میں انہیں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ تحریک جدید کے اصول پر کام کرنے کی عادت ڈالیں، نوجوانوں کے اخلاق کی درستی کریں، انہیں اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی ترغیب دیں، سادہ زندگی بسر کرنے کی تلقین کریں، دینی علوم کے پڑھنے پڑھانے کی طرف توجہ کریں اور اُن نوجوانوں کو اپنے اندر شامل کریں جو واقعہ میں کام کرنے کا شوق رکھتے ہیں........ مگر وہ یہ بھی یاد رکھیں کہ کام تحریک جدید کے اصول پر کریں۔ میں نے بارہا کہا ہے کہ اَلْاِمَامُ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِہٖ تمہارا کام بے شک یہ ہے کہ تم دشمن سے لڑو۔ مگر تمہارا فرض ہے کہ امام کے پیچھے ہو کر لڑو۔ پس کوئی نیا پروگرام بنانا تمہارے لئے جائز نہیں۔ پروگرام تحریک جدید کا ہی ہوگا اور تم تحریکِ جدید کے والنٹیرز ہوگے........ اس لئے تمہیں چاہئے کہ تم تحریک جدید کے متعلق میرے گزشتہ خطبات سے تمام ممبران کو واقف کرو۔ اور ان سے کہو کہ وہ اوروں کو واقف کریں۔ اور پھر ہر شخص اپنی ماں، بہن اور بیوی اور اپنے بچوں کو ان سے واقف کرے..... اگر تم یہ کام کرو تو گو دنیا میں تمہارا نام کوئی جانے یا نہ جانے (اور اس دنیا کی حقیقت کیا ہے۔ چند سال کی زندگی ہے۔ اور بس) مگر خدا تمہارا نام جانے گا۔ اور جس کا نام خدا جانتا ہو اُس سے زیادہ مبارک اور خوش قسمت اور کوئی نہیں ہو سکتا۔" (الفضل 10 اپریل 1938ء)

تحریک جدید کی روحانی فوج

پھر 18 نومبر 1938ء کے خطبہ جمعہ میں حضورؓ نے مجلس خدام الاحمدیہ کو تحریکِ جدید کی فوج قرار دیتے ہوئے اُسے یہ عظیم الشان خوشخبری عطا فرمائی:-

’’ مجالس خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ان کے کام کے اثرات صرف موجودہ زمانے کے لوگوں تک ہی محدود نہیں رہیں گے۔ بلکہ اگر وہ اسی خوش دلی اور اخلاص کے ساتھ کام جاری رکھیں گے تو آئندہ نسلوں تک ان کے نیک اثرات جائیں گے۔ اور جس طرح آج صحابہؓ کا ذکر کرنے پر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم وَرَضُوْا عَنْہُ کا فقرہ زبان سے نکل جاتا ہے۔ اسی طرح ان کا نام لیکر آئندہ آنے والی نسلوں کا دل خوشی سے بھر جائے گا۔ اور وہ ان کی ترقی درجات کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعائیں کریں گی۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ جس کام کو شروع کریں اسے استقلال سے کرتے چلے جائیں۔ جو شخص بھی اس جدو جہد میں کھڑا ہو گا وہ گر جائے گا۔ اور سلامت وہی رہے گا جو اپنے قدم کی تیزی میں کمی نہیں آنے دے گا۔ مجلس خدام الاحمدیہ تحریک جدید کی فوج ہے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ لوگ زیادہ سے زیادہ اس فوج میں داخل ہوں گے اور اپنی عملی جدو جہد سے ثابت کر دیں گے کہ انہوں نے اپنے فرض کو سمجھا ہوا ہے۔‘‘ (الفضل 24 نومبر 1938ء)

اسلام کے کمر بستہ سپاہی

اسی طرح 24 جولائی 1946ء کو بورڈنگ تحریک جدید میں رہائش پذیر طلباء کی طرف سے منعقدہ ایک تقریب میں اس بورڈنگ کے قیام کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے حضورؓ نے فرمایا :-

’’ میں سمجھتا ہوں اگر اس (مراد بورڈنگ تحریک جدید - ناقل) میں داخل ہونے والے بچے ایسا نمونہ بن کر واپس جائیں جسے دیکھ کر دوسروں کو اپنے بچے قادیان میں تعلیم پانے کے لئے بھیجنے کی حرص، لالچ اور خواہش پیدا ہو۔ اور وہ ایسے رنگ میں رنگین ہو کر یہاں سے نکلیں جس رنگ میں تحریک جدید انہیں رنگنا چاہتی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ایک سال کیا، ایک مہینہ کیا، ایک دو ہفتوں میں یہ بورڈنگ بھر سکتا ہے.... جو غرض تحریک جدید کی ہے۔ اور جو باہر سے آکر یہاں پڑھنے والوں کی ہے۔ وہ معمولی نہیں بلکہ بہت بڑی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہم ایسے سپاہی تیار کریں جو اسلام کے لئے ہر وقت کمر بستہ رہیں۔ اور ہر میدان میں اسلام کی طرف سے لڑیں۔ تمہیں یہ یقین رکھنا چاہئے کہ بہت بڑے مقصد کے لئے تم پیدا کئے گئے ہو۔ تمہارے اندر اسلام اور احمدیت کو دنیا میں پھیلانے کے لئے ایک آگ سی لگی ہونی چاہئے.... کیونکہ جب یہ آگ پیدا ہو جائے تو کوئی چیز مقابلہ نہیں کر سکتی۔ پس اسلام اور احمدیت کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کرو اور اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کے مقصد کو اپنے سامنے رکھو۔‘‘ (الفضل 26 جولائی 1941ء)

تحریک جدید کے تقاضے

تحریک جدید کو نسلاً بعد نسلٍ مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی ذمہ داری خدام الاحمدیہ پر عائد

کرتے ہوئے حضورؓ نے 13 دسمبر 1946ء کے خطبۂ جمعہ میں فرمایا:-

’’ میں جماعت کے نوجوانوں کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ وہ تحریک جدید کی اہمیت کو سمجھیں۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف سے جو عظیم الشان ذمہ داریاں ان پر عائد ہوتی ہیں ان پر غور کریں۔ اور جو پہلے سے اس جہاد میں حصہ لے رہے ہیں وہ پہلے سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کریں۔ اور جو نوجوان کسی وجہ سے اب تک اس جہاد میں حصہ نہیں لے سکے وہ اب وعدے لکھائیں۔ اور جہاں تک ان سے ممکن ہو سکے زیادہ سے زیادہ قربانی کریں۔‘‘

’’ وہ دن ہماری جماعت پر بہت جلد آنے والا ہے کہ جماعت میں ایسے مصنف پیدا ہو جائیں گے جو ہمارے زمانے کے حالات لکھیں گے.... وہ ہر طبقہ کے قربانی کرنے والے احمدیوں کے حالات لکھیں گے..... اُن کے ناموں کو نہایت عزت اور فخر کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ اور ٹھیک اسی طرح یاد کیا جائے گا جس طرح ہم آج صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ناموں کو عزت اور فخر کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ اور تمہاری آنے والی نسلیں جب تمہاری قربانیوں کے حالات پڑھیں گی تو ادب اور احترام کے ساتھ ان کے سر جھک جایا کریں گے۔‘‘

’’ آج سے ہر نوجوان جس کی عمر اٹھارہ سال سے اوپر ہے اس بات کا عہد کرے کہ وہ اس دور میں ضرور شامل ہوگا... میں جماعت کے نوجوانوں کو .... اس امر کی طرف خصوصیت سے توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس بات کو اپنے ذمہ لے لیں کہ انہوں نے ہر ممکن طریق سے اس اگلے دور کو کامیاب بنانا ہے اور اس کے لئے انہیں کتنی بھی قربانیاں دینی پڑیں وہ ضرور کریں گے۔ اور وہ کسی نوجوان کو بھی اس میں حصہ لئے بغیر نہیں چھوڑیں گے۔‘‘ (الفضل ۱۳ دسمبر ۱۹۴۶)

ذیلی تنظیموں کی مشترکہ ذمہ داری

بانی تحریک جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے 26 نومبر 1943ء کو تحریک جدید کے دسویں سال کا اعلان فرماتے ہوئے انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ دونوں تنظیموں کو یہ ذمہ داری سونپی کہ:-

’’ میں اُمید کرتا ہوں کہ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ، یہ دونوں اپنے وقت کی قربانی کر کے زیادہ سے زیادہ کانوں تک اس آواز کو پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ اور اس غرض کے لئے خاص طور پر جلسے منعقد کر کے لوگوں کو تحریک کریں گے کہ وہ اس چندہ میں حصہ لیں۔ اسی طرح وہ ہر ایسی جگہ آدمی مقرر کر دیں جو ہر احمدی تک یہ آواز پہنچا دیں۔ اور اسے دین کی خدمت میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔ مگر جبر سے نہیں، زور سے نہیں، محبت اور اخلاص سے تحریک کرو اور کسی کو اس میں شامل ہونے کے لئے مجبور مت کرو۔ جو شخص محبت اور اخلاص سے اس تحریک میں حصہ لیتا ہے وہ خود بھی بابرکت ہے اور اس کے روپیہ میں بھی برکت ہوگی۔ لیکن وہ جو مجبوری اور کسی کے زور دینے پر تحریک میں حصہ لیتا ہے اس کے دیئے ہوئے روپیہ میں کبھی برکت نہیں ہو سکتی۔ پس کسی کو جبراً اس تحریک میں شامل کر کے اِس برکت کو کم مت کرو۔ بلکہ اگر تمہیں ایسا روپیہ ملتا بھی ہے تو اسے دور پھینک دو کہ وہ ہمارے لئے نہیں بلکہ شیطان کے لئے ہے۔ ہمارے لئے وہی روپیہ ہو سکتا ہے جو خدا کے لئے دیا جائے۔ اور جسے ہم خدا کے سامنے پیش کرنے میں فخر محسوس کر سکیں۔‘‘ (الفضل یکم دسمبر 1943ء)

اسی طرح 25 اکتوبر 1946ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ تینوں تنظیموں کو مخاطب کر کے فرمایا:-

’’ قادیان میں بھی اور بیرونی جماعتوں میں بھی ہر جگہ جلسے کئے جائیں۔ لجنہ اماء اللہ الگ جلسے کرے، انصار اللہ الگ جلسے کریں، خدام الاحمدیہ الگ جلسے کریں۔ اور تحریک جدید کے مطالبات اور اس کے اصول کو پھر تازہ کیا جائے۔ پھر جماعت کے قلوب میں ان اصولوں کو واضح کیا جائے۔ اور جماعتوں میں بیداری اور ہوشیاری پیدا کی جائے۔ دوبارہ تحریک جدید کو زندہ کر کے اور اس کے مطالبات کی اہمیت بتا کر لوگوں کے اندر زیادہ سے زیادہ قربانی اور ایثار کا مادہ پیدا کیا جائے۔‘‘ (الفضل 15 نومبر 1946ء)

آسمانی بادشاہت کے موسیقار

تقسیم ملک کے بعد 1953ء میں جب بدنام زمانہ احرار موومنٹ نے تحفظ ختم نبوت کے نام پر جماعت احمدیہ کے خلاف ایک بار پھر طوفان بدتمیزی بپا کیا۔ اور پُر تشدد خونی ہنگاموں کے ساتھ حکومت پاکستان کے سامنے احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دئے جانے اور انہیں کلیدی عہدوں سے ہٹائے جانے کا پُر زور مطالبہ رکھا تو حضورؓ نے 28 دسمبر 1953ء کو جلسہ سالانہ ربوہ کے اختتامی اجلاس میں بشمول انصار، خدام اور لجنہ تمام حاضرین جلسہ کو مخاطب کر کے انتہائی جلالی انداز میں فرمایا :-

’’ اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے۔ اور تم کو، ہاں تم کو، ہاں تم کو خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اَے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اَے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!! اَے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!!! ایک بار پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو، ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں۔ تا کہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آجائے۔ اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔ اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے۔ اور اسی غرض کے لئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔ سیدھے آؤ اور خدا تعالیٰ کے سپاہیوں میں داخل ہو جاؤ۔ محمد رسول اللہ کا تخت آج مسیح نے چھینا ہوا ہے۔ تم نے مسیح سے چھین کر پھر وہ تخت محمد رسول اللہ ؐ کو دینا ہے۔ اور محمد رسول اللہؐ نے وہ تخت خدا کے آگے پیش کرنا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت دنیا میں قائم ہونی ہے۔ پس میری سنو اور میری بات کے پیچھے چلو کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے۔ میری آواز نہیں۔ میں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں۔ تم میری مانو! خدا تمہارے ساتھ ہو! خدا تمہارے ساتھ ہو!! خدا تمہارے ساتھ ہو!!! اور تم دنیا میں بھی عزت پاؤ اور آخرت میں بھی عزت پاؤ۔‘‘

(سیر روحانی مطبوعہ فضل عمر فاؤنڈیشن صفحہ 619، صفحہ 620)

موجودہ مخدوش حالات میں خدام کا فرض

1974ء میں پاکستان کی نام نہاد قومی اسمبلی کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دئے جانے اور 1984ء میں جنرل ضیاء الحق کی طرف سے آئین پاکستان کے بر خلاف جاری کردہ انتہائی ظالمانہ صدارتی آرڈیننس کے ذریعہ ایک بار پھر اندرون ملک احمدیوں کا قافیۂ حیات تنگ کرنے کی مذموم کاروائی شروع کی گئی۔ جس کا اذیت ناک سلسلہ اب تک جاری ہے۔ پاکستان کے علاوہ بنگلہ دیش اور انڈونیشیا میں بھی جماعت ابتلا و آزمائش کے جس صبر آزما دور سے گزر رہی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے آزمائشوں سے پُر اس دور کو بھی احرار کی آخری ناکام کوشش قرار دیا ہے۔ اور نوجوانان احمدیت کو تحریک جدید کے حوالے سے دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق اپنی قربانیوں کے معیار مزید بلند کرنے اور ان

میں استقلال پیدا کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ حضورؒ نے انتہائی ناسازگار اور غیر یقینی حالات میں پاکستان سے ہجرت فرمانے کے بعد 28 جولائی 1984ء کو سالانہ اجتماع مجالس خدام الاحمدیہ یورپ منعقدہ لندن سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس دفعہ بھی احرار ہی کا دور ہے عملاً۔ اور امر واقعہ یہ ہے کہ پاکستان میں جو کچھ ہو رہا ہے، یہ معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح SWAN SONG ہوتا ہے، موت سے پہلے بطخ کا گانا۔ یہ انگریزی محاورہ ہے۔ اور وہ جب مرنے کے قریب آتی ہے تو بلند آواز میں بڑے، اونچے گانے گاتی ہے۔ اور اس کے بعد جان دے دیتی ہے۔ تو مجھے یہ احساس ہو رہا ہے کہ یہ احرار کا SWAN SONG ہے۔ بظاہر وہ احمدیت کی موت کے ترانے الاپ رہے ہیں۔ لیکن میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ اپنی موت کے گانے گا رہے ہیں۔ اس کے سوا اور کوئی آواز نہیں ہے جو اُن کے مونہوں سے نکل رہی ہے۔ احمدیت کی صف لپیٹنے والا کسی ماں نے کوئی بچہ نہیں جنا۔ نہ پہلے جنا تھا، نہ آج ہے، نہ آئندہ ہوگا۔ یہ وہم و گمان اگر کسی دماغ سے گذر رہا ہے تو پاگل کی بڑ سے زیادہ اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے..... میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات سے بڑھ کر کوئی وفادار ذات نہیں ہے۔ آپ اُس سے بے وفائی نہ کریں، وہ کبھی آپ سے بے وفائی نہیں کرے گا۔ اور جس تحریک میں آپ اس لئے حصہ لیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ مسیح موعودؑ کے خلیفہ کی تحریک ہے۔ اُس تحریک میں آپ دیکھیں گے کہ اتنی عظیم الشان برکتیں پڑیں گی کہ آپ کے تصور سے بھی وہ بالا تھیں۔ چنانچہ "تحریک جدید" کے زمانے میں کوئی انسان سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس تحریک کو اتنی بڑی عظمت حاصل ہو جائے گی۔ اور اتنے عظیم الشان نتائج نکلیں گے..... اس وقت جس کثرت اور جس وسعت کے ساتھ جماعت قربانیوں میں حصہ لے رہی ہے وہ یقیناً اُس دور کی قربانیوں سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ اور جس طرح اُس احرار موومنٹ (Movement) کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے بے انتہا فضلوں کی بارشیں برسا دیں جماعت پر، میں یہ کامل یقین رکھتا ہوں کہ اِس احرار موومنٹ کے نتیجے میں بھی اتنی عظیم الشان رحمتیں اللہ تعالیٰ کی جماعت پر نازل ہوں گی کہ اُن کا آپ تصور بھی نہیں کر سکتے۔"

"لیکن میں آپ کو اس طرف بھی متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ بدلے ہوئے حالات کے پیش نظر جہاں قربانی کے نئے نئے جذبے آپ کے دل میں جنم لے رہے ہیں۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ پیش کش کر رہی ہے کہ ہماری جان، ہمارے مال، ہماری عزتیں سب کچھ حاضر ہیں۔ اسی طرح انصار بھی یہی کہہ رہے ہیں۔ اور لجنہ کے دل کی بھی یہی آواز ہے۔ میں آپ سے یہ کہتا ہوں کہ وقتی جوش کی قربانیاں خواہ بظاہر کیسی ہی دردناک کیوں نہ ہوں اُن جماعتوں کے زیادہ دیر کام نہیں آتیں جنہوں نے لمبے سفر کرنے ہوں... اس لئے قربانی کے اندر ایک استقلال چاہئے ایسی قربانی کا جذبہ پیدا ہونا چاہئے اور ایسی قربانی کی عادت پیدا ہونی چاہئے جو انسان کی فطرت ثانیہ بن چکی ہو۔"

(ہفت روزہ بدر قادیان 23 اگست 1984ء)

خلاصۂ کلام اور گزارشِ احوال

خلفاء عظام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مندرجہ بالا تمام روح پرور اور بصیرت افروز ارشادات کا بغور مطالعہ کرنے سے جماعت کا ہر ذی شعور مخلص نوجوان بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ تحریک جدید اور مجلس خدام الاحمدیہ کا باہم چولی دامن کا ساتھ ہے۔ تحریک جدید کی کامیابی خدام الاحمدیہ کے قیام میں مضمر ہے۔ اور خدام الاحمدیہ کی کامیابی تحریک جدید کے پروگرام پر عمل کرنے اور اسے اپنی فطرت ثانیہ بنانے میں ہے۔ پس تحریک جدید کے رضا کاروں اور اس کی فوج ظفر موج کے جانباز سپاہیوں سے وابستہ جن عظیم توقعات کے مدنظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے "مجلس خدام الاحمدیہ" کی بنیاد رکھی تھی وہ آج کے انتہائی مخدوش اور نامساعد حالات میں نوجوانان احمدیت سے تحریک جدید کے جہاد کبیر میں پہلے سے زیادہ اخلاص اور مستقل مزاجی کے ساتھ معیاری مالی قربانیوں کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ یاد رہے کہ تحریک جدید کا مقصد عظیم دنیا میں خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا قیام ہے۔ اس لئے مجلس خدام الاحمدیہ کے ہر رکن کے لئے اس جہت سے اپنا محاسبہ کرنا ضروری ہے کہ اس نے اس عظیم الشان مقصد کی تکمیل میں کتنا حصہ لیا ہے؟

مالی قربانی کا معیار

ابتداء میں تحریک جدید کے لئے مالی قربانی کا معیار کم از کم پانچ روپے مقرر کیا گیا تھا جو اُس وقت کے حساب سے معمولی رقم نہیں تھی۔ پھر کچھ عرصہ گذرنے کے بعد حضورؓ نے ماہوار آمد کا پانچواں حصہ معیار مقرر فرمایا۔ مگر 1953ء کے ہنگامہ خیز حالات میں حضورؓ نے تحریک جدید میں پیش کی جانے والی قربانی کے حسب ذیل دو معیار مقرر فرمائے۔ فرمایا:۔

"اگر کوئی شخص ایک ماہ کی آمد کا نصف دیدیتا ہے۔ مثلاً اس کی ایک سو روپے آمد ہے تو وہ پچاس روپے لکھوا دے۔ تو سمجھا جائے گا کہ اس نے اچھی قربانی کی ہے۔ اور اگر وہ ایک ماہ کی پوری آمد یعنی سو کی سو لکھوا دیتا ہے تو ہم سمجھیں گے کہ اس نے تکلیف اٹھا کر قربانی کی ہے۔" (خطبہ جمعہ 4 دسمبر 1953ء)

پس حضور کے اس آخری ارشاد کے مطابق سابقہ معیار یعنی ماہوار آمد کے پانچویں حصہ کو مناسب حال قرار نہیں دیا جا سکتا۔ بلکہ اب حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضوان اللہ علیہم کے نقشِ قدم پر صدیقی اور فاروقی قربانیاں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی لئے تو طوعی تحریکات میں کئی اعتبار سے ممتاز اور منفرد مقام کی حامل اس عظیم تحریک کے بانی نے تحریک جدید میں پیش کی جانے والی ہر معیاری مالی قربانی کو "صدقۂ جاریہ" اور معیاری قربانی پیش کرنے والے مجاہدین تحریک جدید کو "بدری صحابہؓ کے ثواب کا مستحق" قرار دیا ہے۔ اور انہیں منجانب اللہ عطا ہونے والے اِن امتیازی انعامات کی بشارت عطا فرمائی ہے کہ:۔

"مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ اُن کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی۔ اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا۔ اور آسمانی نور اُن کے سینوں سے اُبل کر نکلتا رہے گا۔ اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔"

(انیس سالہ کتاب صفحہ 14)

نیز فرمایا:۔

"اس وقت خدا تعالیٰ نے دین کی ترقی میرے ساتھ وابستہ کر دی ہے۔ جیسا کہ وہ ہمیشہ اپنے دین کی ترقی اپنے خلفاء کے ساتھ وابستہ کرتا ہے۔ پس میری جو سنے گا وہ جیتے گا۔ اور جو میری نہیں سنے گا وہ ہارے گا۔ جو میرے پیچھے چلے گا خدا کی طرف سے رحمت کے دروازے اس پر کھولے جائیں گے۔ اور جو میرے راستے سے الگ ہو جائیگا خدا تعالیٰ کی رحمت کے دروازے اس پر بند کر دئے جائیں گے۔"

(کتاب مالی قربانیاں)

عہدیداران مجالس سے درخواست

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے یہ ارشادات ہم سب کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور ہمیں دعوت فکر و عمل دے رہے ہیں۔ پس تحریک جدید کے رضا کار ہونے کے ناطے قائدین و زعماء کرام مجالس خدام الاحمدیہ بھارت سے درخواست ہے کہ وہ:۔

☆ **تحریک جدید اور اس کے مطالبات** کی اہمیت کو واضح کر کے افراد جماعت میں زیادہ سے زیادہ قربانی وایثار کی روح پیدا کرنے۔

☆ ارشاد نبوی اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ کے مطابق اپنے اپنے دائرے میں ہر رکن مجلس کو **تحریک جدید کے جہاد میں شامل کر کے** دوہرا ثواب حاصل کرنے۔

☆ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک سے ماہ نومبر میں **تحریک جدید** کے ہر نئے **سال کا اعلان** ہوتے ہی بشمول مرد و زن و بچگان جماعت کے تمام افراد کے وعدے حاصل کرنے۔

☆ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے مقرر کردہ آخری معیار کے مطابق ہر وعدہ کو ایک ماہ یا کم از کم نصف ماہ کی آمد کے برابر کرنے۔

☆ جماعت کی روز افزوں ضروریات کے مدنظر ارشاد قرآنی فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ کی تتبع میں سال نو کا ہر وعدہ مناسب حال اضافہ کے ساتھ نوٹ کرنے۔

☆ دفتر اوّل کے مجاہدین تحریک جدید کے کھاتوں کو زندہ کرنے اور بعد کے دفاتر میں شامل رہے مرحومین کی طرف سے بھی بغرض ایصال ثواب وعدے نوٹ کروانے۔

☆ نومبائعین اور نومولود بچوں کو بھی تحریک جدید کے دفتر پنجم میں شامل کرنے۔

☆ وعدہ جات کی فہرست کو بہر صورت 31 دسمبر تک مکمل کر کے دفتر وکالت مال تحریک جدید قادیان کو بھجوانے۔

☆ تمام وعدہ کنندگان سے صدفی صد وصولی کو جلد تر ممکن بنانے اور۔

☆ وصول شدہ رقوم کو ساتھ کے ساتھ مرکز میں ارسال کرنے۔ کے تعلق سے جملہ مرکزی انسپکٹران و نمائندگان اور اپنی اپنی جماعت کے سیکرٹریان تحریک جدید و سیکرٹریان مال صاحبان سے بھرپور مخلصانہ اور للّٰہی تعاون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے اس فرض منصبی سے بطریق احسن عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اس کے صلہ میں آپ کو اپنی بے پایاں رحمتوں، برکتوں اور فضلوں کا وارث کرے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

❀❀❀

درخواست دعا

❀ مکرم خالد احمد صاحب آف جرمنی اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحت و سلامتی دینی و دنیاوی ترقیات، پریشانیوں کے ازالہ کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

❀ مکرم عبدالرزاق صاحب علیم اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحت و تندرستی بچوں کے کاروبار میں برکت دینی و دنیاوی ترقیات اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

بھارت کی مختلف جماعتوں میں

جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ کا نہایت شاندار رنگ میں انعقاد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی میلاد النبی کے مبارک موقعہ پر بھارت کی احمدی جماعتوں نے جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ کا شاندار رنگ میں اہتمام کیا جسمیں کثیر تعداد میں مرد و زن نے شرکت کی ۔ تلاوت کے بعد نعت پیش کی گئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف حسین پہلو بیان کئے گئے جلسوں کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا جلسوں کی خوشکن تفصیلی رپورٹیں جماعتوں نے بغرض اشاعت بدر کو بھجوائی ہیں جو اختصار سے پیش خدمت ہیں۔

امروہہ:: ۱۱/ اپریل کو مسجد میں مکرم محمد راشد صاحب کی صدارت میں جلسہ کیا گیا مسجد میں چراغاں بھی کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ثواب اختر صاحب معلم حال مقیم سیتاپور، مکرم طاہر احمد صاحب اور خاکسار نے تقریر کی اس موقعہ پر حاضرین میں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔ (عارف احمد خان غوری معلم سلسلہ امروہہ)

اسلام آباد اننت ناگ:: پروگرام کے مطابق اسلام آباد اننت ناگ زون کی سب جماعتوں میں سیرتی اجلاسات اور اسی موضوع پر مساجد میں بھی خطبات اور درس کا سلسلہ جاری رہا بڑی جماعتوں میں لاؤڈ سپیکر پر بھی تقاریر ہوئیں جو اکثر غیر از جماعت لوگوں نے بھی سنیں ۔ سکولوں میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا اور اسکا بہت اچھا اثر ہوا یاری پورہ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں بھی شاندار جلسہ ہوا اس سکول میں زیادہ تعداد غیر از جماعت طلباء و طالبات کی ہے۔ انہوں نے بھی سیرت کے موضوع پر تقاریر کیں اور نظمیں پڑھیں جن میں احمدیت کی ہی جھلک تھی۔ اپنے بچوں نے بھی اچھی تیاری کی تھی آخر پر بچوں میں کھجور تقسیم کئے گئے۔

۱۴/ اپریل کو بعد نماز جمعہ مسجد میں سیرتی اجلاس ہوا یاری پورہ کی چار جامع مسجد میں نماز جمعہ پڑھی جاتی ہے اور کثرت سے باہر کے لوگ شامل ہوتے ہیں یہاں بھی تقاریر سننے کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا جس سے کثیر تعداد میں غیر از جماعت عوام نے فائدہ اٹھایا سب کی چائے سے تواضع بھی کی گئی۔ (عبدالحمید ٹاک یاری پورہ)

بلار پور:: ۱۱/ اپریل کو بعد نماز مغرب و عشا مکرم شہاب الدین حیدر علی صاحب صدر جماعت احمدیہ بلار پور کی زیر صدارت احمدیہ مشن بلار پور میں جلسہ منعقد ہوا اس جلسہ میں احباب جماعت بلار پور کے علاوہ جماعت احمدیہ چندر پور اور کوٹھاری کے احباب شامل ہوئے اس جلسہ کی خاص بات یہ رہی کہ جماعتی دعوت قبول کرتے ہوئے بلار پور و چندر پور شہر کے چند معززین اور ایک عالم صاحب نے جلسہ میں شرکت کی۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے تقریر کی صدر جلسہ نے صدارتی خطاب میں سیرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض درخشندہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا تمام حاضرین کی تواضع کا انتظام بھی کیا گیا۔
(شیخ محمد اسحاق بلار پور)

بھدرک:: ۱۱/ اپریل کو بعد نماز مغرب و عشا مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم شیخ عبد القادر صدر صاحب جماعت احمدیہ بھدرک جلسہ ہوا ۱۵۰ مرد و زن شامل ہوئے جلسہ رات ساڑھے نو بجے صدر اجلاس کے اختتامی خطاب اور دعا کے ساتھ ختم ہوا جلسہ میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم مبارک احمد شاہ صاحب مکرم عبد الاحد صاحب مکرم عقیل احمد صاحب مکرم شیخ غلام مہدی محمود صاحب نائب صدر جماعت مکرم سید انوار الدین صاحب سونگھڑہ مکرم نصر اللہ خان صاحب اور خاکسار نے تقریر کی۔ (محمد معراج علی مبلغ سلسلہ)

بھوبنیشور:: ۱۱/ اپریل کو بعد نماز مغرب و عشا زیر صدارت مکرم سید خالد احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جلسہ ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید وسیق الدین صاحب، مکرم سید نصیر احمد صاحب، مکرم مولوی خیر الاسلام صاحب، مکرم سید نیر احمد صاحب نے تقریر کی صدارتی خطاب کے بعد جلسہ ختم ہوا اسی فیصد حاضری رہی جلسہ کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی مسجد کو لائیٹ سے سجایا گیا۔ غیر مسلم اور غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے۔ (سید فضل باری مبلغ)

بھاگل پور:: ۱۶/ اپریل کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ بھاگل پور میں زیر صدارت مکرم مسعود عالم صاحب جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید عبد العزیز صاحب معلم اور خاکسار نے تقریر کی صدارتی خطاب اور دعا کے بعد حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی بذریعہ لاؤڈ سپیکر ہزاروں افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا۔

بانکا:: ۱۳/ اپریل کو بعد نماز مغرب احمدیہ مسلم مشن بانکا میں مکرم سعید احمد صاحب وکیل کی زیر صدارت جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی غلام السبطین صاحب معلم مکرم مولوی مظہر احمد صاحب معلم اور خاکسار نے تقریر کی صدارتی خطاب اور دعا کے بعد جلسے کی کاروائی اختتام کو پہنچی اور حاضرین جلسہ میں شیرینی تقسیم کی گئی اس اجلاس میں بانکا، بسپا، اور مجلس پور کے کل ۱۲۲ افراد نے شرکت کی۔
(شیخ ہارون رشید سرکل انچارج بھاگلپور)

بھدرواہ:: ۱۱/ اپریل کو بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ بھدرواہ میں خاکسار کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا جسمیں لجنہ اماء اللہ، ناصرات، خدام و اطفال نیز انصار نے کثیر تعداد میں شرکت کی تلاوت و نظم کے بعد مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب منڈاشی، مکرم مبشر احمد صاحب منڈاشی، مکرم گوہر حفیظ صاحب فانی مکرم میر عبد القیوم صاحب نے تقریر کی صدارتی تقریر اور دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا چھوٹے بچوں میں ٹافیاں تقسیم کی گئیں۔

۱۲/ اپریل کو اطفال الاحمدیہ کے تحت زیر صدارت مکرم عبد الرشید میر صاحب بعد نماز مغرب و عشا جلسہ ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد عزیز عبد الوکیل صاحب نے تقریر کی آخر پر دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔
(ملک محمد اقبال صدر جماعت احمدیہ)

بنگلور:: ۱۵/ اپریل کو بعد نماز عصر احمدیہ مسجد ولسن گارڈن بنگلور میں جلسہ زیر صدارت مکرم محمد شفیع اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ بنگلور کرناٹک ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم قریشی محمد عظمت اللہ صاحب، مکرم قریشی عبد الحکیم صاحب مکرم محمد سلیم اللہ صاحب مکرم اسد اللہ صاحب، مکرم مصدق احمد صاحب، عزیزان سید فاتح، عدیل احمد، ارسلان، افضال احمد خان، طاہر احمد زید، موسیٰ رضا، حزقیل احمد، انور، عزیز ذبیح اللہ، اور خاکسار نے تقاریر کیں آخر پر مکرم امیر صاحب نے موقعہ کی مناسبت سے مختصر اور جامع خطاب فرمایا دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا دوران جلسہ چائے اور بسکٹ سے حاضرین کی تواضع کی گئی جلسہ تین گھنٹہ جاری رہا ایک نوجوان مکرم سید منصور احمد صاحب نے بیعت کی سعادت پائی اللہ تعالیٰ اس نوجوان کو استقامت عطا فرمائے۔ (محمد کلیم خان مبلغ سلسلہ)

برہ پورہ:: ۱۱/ اپریل کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد احمدیہ برہ پورہ میں زیر صدارت مکرم سید عبد الفہیم صاحب صدر جماعت جلسہ کا انعقاد ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم ابو قاسم صاحب مکرم سید آفاق احمد صاحب اور خاکسار نے تقریر کی صدارتی خطاب اور دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا اور حاضرین جلسہ میں شیرینی تقسیم کی گئی شام کو چراغاں کیا گیا بہت سے غیر احمدیوں نے بھی جلسہ کا پروگرام سنا۔ (شیخ ہارون رشید سرکل انچارج بھاگلپور)

نئی چوکی:: ۲۳/ اپریل کو رات ۸ بجے جماعت احمدیہ نئی چوکی سرکل بریلی یوپی نے زیر صدارت مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوت الی اللہ بھارت جلسہ کیا تلاوت کے بعد تعارفی تقریر مکرم مولوی افتخار احمد صاحب سرکل انچارج بنارس نے کی نظم کے بعد مکرم مولوی عمر فاروق صاحب معلم مکرم مولوی فرید احمد ناصر سرکل انچارج بریلی نے تقریر کی اختتامی تقریر میں مکرم ناظر صاحب دعوت الی اللہ نے مختلف امور پر بہت اچھے ڈھنگ سے روشنی ڈالی اس جلسہ میں آس پاس کے گاؤں کے لوگوں کو ملا کر ۸۰۰ سے زائد احباب نے شمولیت کی دعا کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی (فرید احمد ناصر سرکل انچارج بریلی)

پینگاڈی:: امسال سیرت النبی کا جلسہ طاہر مسجد کے صحن میں ۲۵/ اپریل کو شام ساڑھے پانچ بجے خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب مکرم مولوی ٹی ایم محمد صاحب مکرم مولوی محمد شریف صاحب مبلغین سلسلہ نے تقریر کی مستورات کے لئے بھی مسجد کے اندر تقریر سننے کا انتظام تھا ۹ بجے جلسہ ختم ہوا (این کنجی احمد ماسٹر)

جمشید پور:: ۱۶/ اپریل کو احمدیہ مسلم مشن میں زیر صدارت مکرم سید بشیر احمد صاحب امیر صوبائی جھارکھنڈ جلسہ کیا گیا ۱۱/ اپریل سے مسجد و مشن ہاؤس کو قمقموں سے سجایا گیا تھا تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید معین الحق صاحب مکرم سید آفتاب عالم صاحب مکرم سید جاوید انور صاحب اور خاکسار نے تقریر کی آخر پر امیر صاحب صوبائی نے خطاب فرما کر دعا کروائی جلسہ کے بعد احباب کی شربت سے تواضع کی گئی۔ (فرزان احمد خان مبلغ سلسلہ)

جمی ڈینٹا کرو:: ۱۱/ اپریل کو جماعت احمدیہ جمی ڈنٹہ کرو نے رات ۸ بجے علاقہ کرشنا آندھرا پردیش میں خاکسار کی صدارت میں جلسہ کیا تلاوت و نظم کے بعد مکرم شیخ مدینہ باشاہ معلم سلسلہ مکرم محمد یعقوب باشاہ معلم سلسلہ مہمان خصوصی مکرم ایم احمد جعفر خان صاحب نائب سرکل انچارج ایلور زون نے تقریر کی آخر پر خاکسار نے تقریر کی اور دعا کروائی حاضری ۴۲ افراد پر مشتمل تھی سب کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا یاد رہے اس جماعت میں یہ اجلاس پہلی بار ہوا ہے۔ (محمد یعقوب علی نیاز نائب سرکل انچارج کرشنہ)

چھتیس گڑھ:: ۱۱/ اپریل کو صوبہ چھتیس گڑھ کی مختلف جماعتوں پنڈری پانی، بسنہ پردا، بھوکیل وغیرہ میں جلسہ سیرت النبی بڑی شان سے منایا گیا۔ اس موقعہ پر صبح ساڑھے نو بجے لیڈی ہسپتال گروال نرسنگ ہوم کے علاوہ جگدیش پور ہسپتال میں جماعت احمدیہ کی طرف سے کثیر تعداد میں مریضوں اور غربا کو پھل تقسیم کئے گیے۔ مکرم ڈاکٹر نظام الدین شاہ صاحب ناظم انصار اللہ مکرم انیس احمد صاحب دانی صدر جماعت بسنہ پردا مکرم سید قمر الدین شاہ صاحب محمد عزیز معلم شیخ ناصر احمد صاحب معلم نے خصوصی تعاون دیا (حلیم احمد سرکل انچارج چھتیس گڑھ)

چنتہ کنٹہ:: جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ نے ۵ مئی کو زیر صدارت مکرم سیٹھ محمد سہیل صاحب امیر جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ و صوبائی امیر آندھرا شاندار رنگ میں جلسہ کیا جلسہ کی کاروائی بعد نماز عصر تا رات ۱۱ بجے چلی ۴۰۰ کے قریب لوگ قریبی جماعتوں سے شامل ہوئے حاضرین کے لئے کھانے کا بھی انتظام کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار کے علاوہ مکرم مولوی سید کلیم الدین صاحب مبلغ سلسلہ دہلی مکرم سیٹھ محمد عبد الصمد صاحب حیدرآباد نے تقریر کی مکرم سیٹھ محمد ضیاء الدین صاحب نے احباب کا شکریہ ادا کیا صدارتی خطاب و دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

حیدر آباد: :جماعت احمدیہ حیدر اباد نے بمقام فلک نما عقب ریلوے اسٹیشن ایک کھلی جگہ میں ۳۰ اپریل کو جلسہ سیرت النبی کا انعقاد کیا جلسے کی صدارت مکرم عارف احمد قریشی صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے کی تلاوت ونظم کے بعد مکرم مولوی محمد کلیم خان صاحب مبلغ سلسلہ بنگلور نے تقریر کی نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد نعت رسول مقبول ﷺ کے ساتھ جلسے کی کاروائی کا آغاز ہوا بعدہ خاکسار کے علاوہ مکرم مولوی سید کلیم الدین مبلغ سلسلہ دہلی۔ نے تقریر کی اس دوران شری آر پی سنگھ صاحب ڈائریکٹر جنرل وانسپکٹر جنرل پولیس نے خطاب کیا آپ نے اسلام کی پر امن تعلیم کو سراہا اور جماعت احمدیہ کی امن پسند مساعی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہر ایک مذہب اور اس سے تعلق رکھنے والے لوگ اسی طرح اپنے مذہب کی امن پسند تعلیمات کو عوام کے سامنے پیش کریں تو دنیا سے بدامنی کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔ اسکے بعد مکرم صدر اجلاس نے خطاب کیا اور جلسے کو کامیاب بنانے والے احباب کا شکریہ ادا کیا خاص کر محکمہ پولیس نے اس جلسے کے انتظامات میں خصوصی تعاون دیا انکا شکریہ ادا کیا گیا صدارتی خطاب کے بعد فلک نما تھانہ کے سرکل انسپکٹر شری سدھاکر صاحب نے خطاب کیا اور بتایا کہ جماعت احمدیہ کے انتظامات کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ آپ لوگوں کے جلسوں میں پولیس کو انتظام کرنے میں کسی قسم کی دشواری پیش نہیں آتی کیونکہ آپ ایک پر امن شہری ہیں۔ جلسے میں آئے ہوئے تمام چیف گیسٹ کو گلدستہ اور شال کے ساتھ ساتھ جماعتی لٹریچر کا تحفہ پیش کیا گیا جلسہ رات ۹ بجے ختم ہوا نماز عشا جلسہ گاہ میں ہی ادا کی گئی اور اس کے بعد تمام شرکا جلسہ نے کھانا کھایا مکرم خلیل احمد صاحب ضمیر نے تمام حاضرین کے لئے اپنی طرف سے کھانے کا انتظام کیا تھا اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے جلسے کی تمام کاروائی کو سننے کے لئے محلہ فلک نما میں بڑے بڑے مائیک سیٹ کا انتظام کیا گیا تھا جس کی وجہ سے ہزاروں غیر احمدی احباب نے اپنے گھروں میں بیٹھ کر تقاریر کو سنا۔ (مقصود احمد بھٹی مبلغ سلسلہ)

دھرم پور: :۲۳ اپریل کو ۲ بجے دوپہر جماعت احمدیہ دھرمپور سرکل بریلی یوپی نے مکرم مولوی ظہیر احمد خادم ناظر دعوت الی اللہ بھارت کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی منعقد کیا جسمیں تلاوت ونظم کے بعد تعارفی تقریر مکرم مولوی فرید احمد ناصر سرکل انچارج بریلی نے کی اختتامی تقریر مکرم مولوی ظہیر احمد خادم ناظر دعوت الی اللہ بھارت نے کی آپ نے سیرت نبیؐ وظہور امام مہدی اور مختلف تربیتی امور پر روشنی ڈالی اللہ کے فضل سے یہ جلسہ بہت کامیاب رہا آس پاس کے گاؤں کے لوگوں کو ملا کر چھ سو سے زائد احباب نے جلسہ میں شمولیت حاصل کی دُعا کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ (فرید احمد ناصر سرکل انچارج بریلی)

سردہ: :جماعت احمدیہ سردہ میں مورخہ 13.4.06 کو بعد نماز مغرب وعشاء مکرم محمود احمد خان صاحب کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ جس میں تلاوت نظم کے بعد مکرم جمشیر علی صاحب معلم سردہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اور خاکسار نے تقریر کی جلسہ کے اختتام پر حاضرین جلسہ میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس جلسہ میں جماعت احمدیہ موسیٰ بنی سے بھی خدام وانصار واطفال نے شرکت کی۔

(شیخ مسعود احمد مبلغ سلسلہ رانچی حال مقیم موسیٰ بنی)

موسیٰ بنی: :11.4.06 کو جماعت احمدیہ موسیٰ بنی نے بعد نماز مغرب وعشاء مکرم فرمود احمد خان صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد کیا تلاوت ونظم کے بعد مکرم امجد علی صاحب معلم مکرم مظفر ھدی متلم اور خاکسار نے تقریر کی آخر پر حاضرین جلسہ میں شیرینی تقسیم کی گئی (مسعود احمد)

سیتاپور: :مورخہ 13.4.06 کو سیتاپور سرکل میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ نہایت شان وشوکت سے منانے کی توفیق ملی قادیان دارالامان سے محترم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوۃ الیٰ اللہ بھارت ومحترم چوہدری محمد نسیم صاحب صوبائی امیر یوپی نے خاص طور پر شرکت کی تھی 51 جماعتوں سے 400 سے زائد مردو عورتوں وبچوں نے شرکت کی پروگرام کا آغاز نماز تہجد کے ساتھ ہوا اور بعد نماز فجر آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ پر درس دیا گیا بعدہ گردونواح کا وقارِعمل کیا گیا جس میں نئی جماعتوں کے بچوں وبڑوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا حال اور گیٹ کو خوبصورت بینروں سے سجایا گیا تھا۔ لجنہ اماء اللہ کا اپنا الگ اسٹیج تھا جس کے الگ پروگرام ہوئے اور لجنہ نے سیرۃ النبی کے چیدہ چیدہ پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ ٹھیک بارہ بجے دن پروگرام کا آغاز محترم چوہدری محمد نسیم صاحب صوبائی امیر کی صدارت میں ہوا۔ مہمان خصوصی محترم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم محمد یاسین صاحب خاکسار ظفر احمد گلبرگی سرکل انچارج سیتاپور۔ محترم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوۃ الیٰ اللہ بھارت نے تقریر کی اختتامی دُعا محترم چوہدری محمد نسیم صاحب صوبائی امیر یوپی نے کروائی۔ بعد نماز ظہر حاضرین کی تواضع کی گئی۔

پریس کانفرنس: :الحمدللہ سرکل سیتاپور یوپی کے زیر انتظام ٹھیک ۲ بجے پریس کانفرنس کا انعقاد ہوا جس میں علاقہ بھر سے 14 جرنلسٹوں نے شرکت کی۔ انہوں نے جماعتی تعارف کے ساتھ جماعتی ترقی وخدائی تائید ونصرت پر مختلف سوالات کئے جس کا مولانا ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوۃ الیٰ اللہ بھارت نے تسلی بخش جوابات دیئے جس سے جرنلسٹ کافی متاثر ہوئے اور اگلے ہی دن سارے اخبارات میں فوٹو کے ساتھ اس پریس کانفرنس کے ذکر کے ساتھ جماعتی ترقی وجماعتی خدمات کا نہایت ہی عمدہ ذکر کیا جس سے علاقہ بھر میں احمدیت کا پیغام پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر مساعی کو قبول فرمائے اور سعید روحوں کیلئے ہدایت کا موجب بنائے۔

(ظفر احمد گلبرگی سرکل انچارج سیتاپور یوپی)

سکم: :مورخہ 11 اپریل کو احمدیہ مشن گینٹوک میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت مکرم ناصر احمد شاہ صدر جماعت احمدیہ گنٹوک منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد چار تقاریر علی الترتیب وسیم احمد شاہ۔ عبد السلام صاحب مکرم مولوی حبیب الرحمٰن خان صاحب مبلغ سلسلہ بھوٹان اور خاکسار سید فہیم احمد مبلغ سلسلہ سکم نے کیں۔ آخر میں اطفال الاحمدیہ گنٹوک نے نظم، خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی دُعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا اس جلسہ میں تمام مردوزن کے علاوہ کچھ ہندو اور عیسائی زیر تبلیغ دوست بھی شریک ہوئے اور جملہ احباب جماعت کیلئے طعام کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ (سید فہیم احمد مبلغ انچارج سکم گینٹوک)

سرینگر: :مورخہ 16 اپریل کو مسجد احمدیہ سرینگر میں جماعت احمدیہ سرینگر کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلعم کا شاندار رنگ میں انعقاد ہوا۔ وادی بھر سے نمائندگان انصار وخدام کے علاوہ مبلغین اور بعض معلمین کرام نے بھی شرکت کی۔ جماعت احمدیہ سرینگر کی طرف سے تمام شرکاء جلسہ کیلئے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ تین صد سے زائد افراد نے شرکت کی جلسے کے انعقاد کی خبر دوردرشن اور ریڈیو کشمیر سے نشر ہوئی۔ جلسے کی دو نشستیں ہوئیں پہلی نشست ٹھیک ۱۱ بجے صبح محترم الحاج عبد السلام صاحب ٹاک امیر جماعت زون سرینگر کی صدارت میں تلاوت ونظم سے شروع ہوئی اس نشست سے محترم صدر اجلاس کے علاوہ خاکسار غلام نبی نیاز مکرم مولانا عبد السلام صاحب انور مکرم مولانا سید امداد علی صاحب معلم، مکرم الحاج شمس الدین صاحب، مکرم میر عمران احمد صاحب مکرم مولانا شیخ طارق احمد صاحب اور مکرم مولانا عبد المجید صاحب لون نے تقاریر کیں۔ وقفہ برائے نماز وطعام کے بعد ٹھیک پونے تین بجے جلسے کی دوسری نشست محترم الحاج عبد الرحمٰن صاحب ایتو کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اس نشست سے محترم صدر اجلاس کے علاوہ محترم مولانا فاروق احمد صاحب فاضل محترم مولانا عبد الرشید صاحب ضیاء محترم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب اور محترم مولانا عبد الرحیم صاحب نے خطاب کیا۔

حاجی صاحبان کی گلپوشی: :دوسری نشست میں بعد تلاوت کلام پاک سرینگر زون کے اُن خوش نصیب حاجی صاحبان (مردوزن) جن کو اس سال حج بیت اللہ ادا کرنے کی سعادت ملی کی گلپوشی کی گئی اسی طرح زون اننت ناگ اسلام آباد سے بھی کل پانچ خوش نصیب مردوزن کو بھی اسی سال یہ سعادت نصیب ہوئی ان میں سے حاضر دو کی بھی گلپوشی کی گئی بارک اللہ لھم۔

قرآن کریم پڑھنے والے اطفال و ناصرات کی حوصلہ افزائی: اس بابرکت تقریب کے موقع پر سرینگر کے ڈیڑھ درجن ایسے اطفال وناصرات کی بھی گلپوشی کی گئی جنھوں نے قرآن کریم ناظرہ مکمل کرلیا تھا یا پڑھ رہے ہیں۔ گلپوشی کے علاوہ سب کو ایک ایک قلم بھی دیا گیا۔ اس قسم کی حوصلہ افزائی انشاء اللہ الرحمٰن وادی بھر میں جاری رہے گی تا کہ سیدنا وامامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قرآن کریم ہر احمدی مردوزن اور بچے کو سیکھنے کی تحریک کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی صحیح رنگ میں توفیق عطا کرے۔ اللھم آمین۔

دوردرشن سرینگر اور ریڈیو سے خبر: :یہ مبارک جلسہ ۱۱ بجے صبح شروع ہوکر ٹھیک ساڑھے چار بجے شام اختتام پذیر ہوا۔ چنانچہ ٹھیک سات بجے دوردرشن سرینگر نے اپنی خبروں کے بلٹن میں اس جلسے کی خبر کو بھی جگہ دی اور اسی طرح ریڈیو کشمیر سے بھی ساڑھے سات بجے شام کشمیری اور اردو بلٹنوں میں اس جلسے کی خبر کو نشر کیا۔ (غلام نبی نیاز)

سکندرآباد: :مورخہ 3 مئی کو بعد نماز عصر مسجد نور میں جلسہ سیرت النبی ﷺ شاندار رنگ میں کیا گیا۔ اس جلسہ کی صدارت محترم سلطان محمد الہ الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سکندرآباد نے کی تلاوت اور ترانہ کے بعد خاکسار کے علاوہ محترم مولوی مقصود احمد صاحب بھٹی مبلغ سلسلہ حیدرآباد مکرم مولوی سید کلیم الدین صاحب مبلغ دہلی اور محترم عارف احمد صاحب قریشی امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے تقریر کی صدارتی خطاب میں محترم صدر اجلاس نے بھی درود شریف کی اہمیت اور فضیلت پر خطاب فرمایا۔ دُعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا کثیر تعداد میں احباب ومستورات نے اس جلسہ میں شرکت کی اس جلسہ میں جماعت احمدیہ حیدرآباد سے بھی احباب نے شرکت کی۔ تمام حاضرین کیلئے طعام کا انتظام کیا گیا تھا۔ (پی ایم محمد رشید مبلغ سلسلہ سکندرآباد)

شموگہ: :۱۱ر اپریل کو بعد نماز عصر جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت ونظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں آخر میں صدارتی خطاب ہوا دُعا سے قبل سلام حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ پڑھا گیا۔ دُعا کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی رات کو مسجد میں چراغاں کیا گیا۔ (غلام عاصم الدین مبلغ سلسلہ شموگہ)

کاماریڈی: :مورخہ 11.4.06 کو مکرم نصیر احمد صاحب کے مکان میں مکرم غلام محمد صاحب صدر جماعت کاماریڈی وچندہ پور سرکل نظام آباد کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم محمد معین الدین صاحب مکرم محمد بشارت احمد سابقہ سیکرٹری مال نے تقریر کی۔ صدارتی تقریر کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ اس جلسہ میں تقریباً بیس افراد کی حاضری تھی بعد جلسہ حاضرین جلسہ کی مکرم نصیر احمد صاحب کی طرف سے شیرینی وچائے سے تواضع کی گئی۔ (محمد اقبال کنڈوری سرکل انچارج نظام آباد)

☆☆☆

بقیہ (خلاصہ خطبہ جمعہ)

ہے کہ پڑھے لکھے لوگ بھی ایسی گھٹیا سوچ رکھتے ہیں۔ دنیا میں کہیں بھی یہ لوگ چلے جائیں اپنے اس گندے کیریکٹر کی اصلاح نہیں کرسکتے یا نہیں کرنا چاہتے۔ یہ برائیاں جن کو ہمارے بڑوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں آنے کی وجہ سے ترک کیا تھا کثرت ملاقات اور غیروں سے ملنے جلنے کی وجہ سے بعض کی اولادیں ان برائیوں سے متاثر ہورہی ہیں۔ فرمایا احمدی معاشرہ ان برائیوں سے بالکل پاک صاف ہونا چاہئے۔ نظام جماعت اور ذیلی تنظیموں کو چاہئے کہ حسد، بدگمانی، بدظنی، دوسروں پر عیب لگانا اور جھوٹ جیسی برائیوں کو ختم کرنے کے لئے ایک مہم چلائے۔ فرمایا کچھ عرصہ ہوا میں نے ہر برائی کو لیکر ایک ایک پر تفصیل سے خطبہ دیا لیکن انسانی فطرت ہے کہ بار بار یاد دلائی نہ جائے تو بھول جاتا ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ذِکر کا حکم فرمایا اور بہت لوگ ہیں جن کو ذرا سی توجہ دلائی جائے تو وہ اصلاح کی کوشش کرتے ہیں اور یاد دہانی کروانے پر کئی لوگوں میں انقلابی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن بعض ایسے ہوتے ہیں جو کوئی نصیحت سنکر یا خطبہ سن کر جو کسی خاص موضوع پر میں نے دیا ہو یہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارے بارے میں نہیں بلکہ فلاں فلاں کے بارے میں ہے اور پھر بڑی ڈھٹائی سے خطبے کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ خطبہ آپ نے دیا تھا فلاں عہدیدار احمدی ان حرکتوں میں ملوث ہے ان برائیوں میں مبتلا ہے اس کی اصلاح کی طرف آپ توجہ دیں لیکن جب تحقیق کی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ سب سے زیادہ اس برائی میں شکایت کرنے والا ہی گرفتار ہے۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ جب بھی کوئی نصیحت سنے یا خلیفہ وقت کی طرف سے کسی معاملے میں توجہ دلائی جائے تو سب سے پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھے۔ اگر اپنی اصلاح کرنا چاہتے ہیں اگر معاشرے سے گند ختم کرنا چاہتے ہیں تو یہ تمام برائیاں ایسی ہیں کہ ان کو اپنے دل سے نکالیں۔ ان کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توجہ دلائی ہے پس یہ اہم بیماریاں ہیں جو انسان کے اپنے اندر سے روحانیت ختم کرتی ہیں اور معاشرے کا امن وسکون بھی برباد کرتی ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس سے بچنے کی طرف توجہ دلائی ہے تاکہ ایک مومن ہر لحہ روحانیت میں ترقی کرتا چلا جائے اس مقصد کے لئے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے تاکہ مومن ہر لحہ روحانیت کی طرف ترقی کرتا چلا جائے ایک احمدی جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ عہد بیعت باندھا ہوا ہے اگر عہد بیعت کے بعد بھی ان برائیوں میں مبتلا رہے اور معاشرے میں فتنہ وفساد کا باعث بنے تو اس عہد بیعت کا کیا فائدہ۔ فرمایا اب میں تفصیل سے ان برائیوں کے بارہ میں بتانا چاہتا ہوں سب سے پہلے میں حسد کو لیتا ہوں۔ چنانچہ حسد کے بارہ میں حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حدیث کے حوالہ سے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح بھسم کر دیتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو۔ فرمایا پس حسد کی بیماری کو معمولی نہ سمجھیں تمام زندگی کی نیکیوں کو ضائع کرنے کے لئے حسد کافی ہے۔ ہر احمدی کو چاہئے کہ اللہ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے نیکیوں کو اپنے اندر قائم رکھنے کی کوشش کرے۔

ایک اور حدیث کے حوالہ سے حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایمان اور حسد ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے پس حسد اللہ تعالیٰ پر ایمان کو ضائع کرنے والی چیز ہے جہنم میں لے جانے والی چیز ہے۔ حسد کرنے والے اپنے ایمان کو ضائع کر کے جہنم اپنے لئے واجب کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے کسی کی ترقی دیکھ کر کسی کا خلافت کے ساتھ زیادہ قرب دیکھ کر کسی پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش دیکھ کر حسد کرنے کی بجائے اس پر رشک کرنا چاہئے اور خود وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ایک اور حدیث حضور نے یہ بیان فرمائی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ لوگوں میں سے کون افضل ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک صدوق اللسان اور دوسرے وہ جس کا دل پاک صاف ہو جس کے دل میں کوئی کجی نہ ہو کوئی کینہ نہ ہو کوئی حسد نہ ہو۔

چوتھی حدیث حضور نے یہ بیان فرمائی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں گزشتہ اقوام کی حسد اور بغض کی بیماری آگئی ہے اور یہ مونڈ کر رکھ دینے والی ہے۔ اور میں یہ نہیں کہتا یہ بالوں کو مونڈنے والی ہے بلکہ یہ دین کو مونڈ کر رکھ دینے والی ہے۔ فرمایا ایسے لوگ جو دوسروں پر عیب لگاتے ہیں خدا تعالیٰ نے ان کو فاسق کہا ہے۔ پس ہر احمدی کو جس نے اس زمانے کے امام کو مانا ہے اپنے آپ کو اس بُرے نام یعنی فاسق سے بچانا چاہئے۔ پس کسی دوسرے پر عیب لگانے کی بجائے ہر ایک کو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کی آنکھ میں پڑا ہوا تنکا تو نظر آتا ہے لیکن اپنی آنکھ میں پڑا ہوا شہتیر وہ بھول جاتا ہے۔ پس اگر اس سنہری اصول کو ہر ایک یاد رکھے اور اپنے ایمان پر نظر رکھے اور ہر بات اور عمل سے پہلے سوچ لے کہ خدا تعالیٰ مجھے ہر وقت دیکھنے والا ہے تو بجائے دوسروں کے عیب تلاش کرنے کے اپنی عاقبت کی فکر میں لگا رہے گا بشرطیکہ اللہ کی ذات پر یقین ہو جو کہ ایک احمدی کو ہوتا ہے۔

بدظنی کے بارہ میں بتاتے ہوئے حدیث کے حوالہ سے حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو اچھی چیز ہتھیانے کی حرص نہ کرو حسد نہ کرو دشمنی نہ کرو بے رخی نہ برتو جس طرح اس نے حکم دیا اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور اسے رسوا نہیں کرتا اسے حقیر نہیں جانتا سینے کی طرف آپ نے اشارہ کر کے فرمایا تقویٰ یہاں ہے تقویٰ یہاں ہے۔ ایک انسان کے لئے یہی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے ہر مسلمان کی تین چیزیں دوسرے مسلمان پر حرام ہیں اس کا خون اس کی آبرو اور اس کا مال، اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا نہ تمہاری صورتوں کو اور نہ تمہارے اموال کو بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں پر ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔ اپنے بھائی کے خلاف جاسوسی نہ کرو۔ دوسروں کے عیبوں کی ٹوہ میں نہ لگے رہو ایک دوسرے کے سودے نہ بگاڑو اور اللہ تعالیٰ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ پس یہ وہ معیار ہے جو ایک احمدی کو حاصل ہونا چاہئے۔ حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد آیات قرآنیہ واحادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات عالیہ کے حوالہ سے ہمیں حسد بدظنی اور عیب جوئی اور الزام تراشی اور ان جیسی دیگر برائیوں سے بچے رہنے اور نیکی اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اپنے بصیرت افروز خطبہ کے آخر پر حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اپنے ایمان کی حفاظت کریں اور دوسروں کے ایمان کو بھی ٹھوکر لگنے سے بچائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنے ایمان کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

❀❀❀

چالیسواں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برطانیہ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال چالیسواں جلسہ سالانہ یوکے مورخہ 28-29-30 جولائی کو بمقام:-

Oakland, Farm, Green Street,

East Worldham, Alton, Hampshire, Gu34,3AU(U.K)

لندن میں منعقد ہوگا۔ اس جلسہ کی عظیم الشان کامیابی کے لئے احباب دعائیں جاری رکھیں۔

شریف جیولرز ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد ربوہ

00-92-476214750 فون ریلوے روڈ

00-92-476212515 فون اقصیٰ روڈ ربوہ پاکستان

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز - کشمیر جیولرز

الیس اللہ بکاف عبدہ

چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Ph. (S) 01872-221672 (R) 220260

(M) 98147-58900

E-mail: Kashmirsons@yahoo.co.in

Mfrs & Suppliers of : Gold and Diamond Jewellery

Lucky Stones are Available here

Shivala Chowk Qadian (India)

الرحیم جیولرز

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز

پروپرائیٹر۔ سید شوکت علی اینڈ سنز

پتہ:۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ

حیدری نارتھ ناظم آباد۔ کراچی۔ فون 629443

نونیت جیولرز

NAVNEET JEWELLERS

الیس اللہ بکاف عبدہ

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

الیس اللہ بکاف عبدہ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

ہفت روزہ بدر قادیان کا ای میل E-mail

ہفت روزہ بدر قادیان میں اپنے مضامین۔ نظمیں۔ خطوط بھجوانے کیلئے مندرذیل ای میل E-mail پر ایڈیٹر صاحب سے رابطہ کریں۔ دفتری امور کے حسابات کیلئے نہیں۔ (ادارہ)

badrqadian@rediffmail.com

وصایا ::منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت 15950::میں ٹی ایم عبدالجلیل ولد ٹی کے محمد مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 40 سال پیدائشی احمدی ساکن کلکلم ڈاکخانہ کاراپورم ضلع ملاپورم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.4.05 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 14 ایکڑ اراضی مشترکہ 2 بہن ایک بھائی نمبر 1279/3 قیمت 1184000 میرا گزارہ آمد از جائیداد و تجارت ماہانہ 2500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد انور احمد — العبد ٹی ایم عبدالجلیل — گواہ پی کے محمد شریف

وصیت 15951::میں ٹی سیلہ زوجہ ٹی کے مبارک احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال تاریخ بیعت 1992 ساکن کلکلم ڈاکخانہ کارپورم ضلع ملاپورم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 1.4.05 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی بالیاں ایک جوڑی آٹھ گرام ۲۲ کیرٹ حق مہر ہزار روپے وصول شد، میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ٹی کے مبارک احمد — الامۃ ٹی سیلہ — گواہ ٹی ایم عبدالجلیل

وصیت 15952::میں کے ٹی محمد ولد کے ٹی علوی قوم احمدی مسلمان پیشہ کچھ نہیں عمر 72 سال پیدائشی احمدی ساکن کالکولم ڈاکخانہ کاراپورم ضلع مالاپورم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9.4.05 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 35 سینٹ زمین جس میں ایک مکان کالکولم میں موجود ہے جس کی موجودہ قیمت ڈیڑھ لاکھ روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ وسیم احمد صدیق — العبد کے ٹی محمد — گواہ ٹی کے شوکت علی

وصیت 15953::میں سی جے ثریا زوجہ ٹی کے ظفر قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال پیدائشی احمدی ساکن کلکلم ڈاکخانہ کاراپورم ضلع ملاپورم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.4.05 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 24 گرام طلائی ہار ۲۲ کیرٹ۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ٹی کے رفیق — الامۃ سی جے ثریا — گواہ پی کے محمد شریف

وصیت 15954::میں ٹی کے مبارک ولد ٹی کے حسن قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 44 سال تاریخ بیعت 1998 ساکن کلکولم ڈاکخانہ کلکولم ضلع مالاپورم صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.4.05 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے، مکان مع گیارہ سینٹ زمین 1279/3 قیمت 3,00000 میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہانہ -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ٹی ایم عبدالجلیل — الامۃ ٹی کے مبارک احمد — گواہ محمد انور احمد

وصیت 15955::میں قریشی رشید احمد ولد قریشی محمد سلیمان قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 43 سال پیدائشی احمدی ساکن دہلی ڈاکخانہ دہلی ضلع دہلی صوبہ دہلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.6.05 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ننگل باغباں قادیان میں شاملاٹ چار مرلہ زمین پر بنا ہوا ایک مکان خریدا ہے جو ہم دونوں بھائیوں خاکسار اور قریشی بشیر احمد صاحب کے ساتھ مشترکہ ہے۔ اندازاً قیمت 80,000 روپے مکان کی ہوگی۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت -/3507 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت جولائی 05 سے نافذ کی جائے۔ گواہ جاوید اقبال چیمہ — العبد قریشی رشید احمد — گواہ عبدالہادی کاشف

وصیت 15956::میں صادقہ پروین زوجہ قریشی رشید احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال پیدائشی احمدی ساکن دہلی ڈاکخانہ دہلی ضلع دہلی صوبہ دہلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.6.05 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 3500 روپے وصول شد اس کے عوض ایک تولہ زیور طلائی ۲۲ کیرٹ انگوٹھی وکان کے جھمکے اندازاً قیمت 6000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت جولائی 05ء سے نافذ کی جائے۔

گواہ قریشی رشید احمد — الامۃ صادقہ پروین — گواہ جاوید اقبال چیمہ

وصیت 15957::میں حفصہ کریم زوجہ پی محمد کریم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال پیدائشی احمدی ساکن کاکناڈ ڈاکخانہ کاکناڈ ضلع ارناکلم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 8.4.05 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے مکان معہ زمین 3.1/4 سینٹ جس میں 1/2 حصہ میرا ہے باقی شوہر کا ہے۔ نمبر 220/10pt قیمت 2,50,000 طلائی ٹاپس ایک جوڑی ایک گرام ۲۲ کیرٹ حق مہر پانچ صد وصول شدہ۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد نجیب خان — الامۃ حفصہ کریم — گواہ پی محمد کریم

وصیت 15958::میں پی محمد کریم ولد ایم اے فرید قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 56 سال تاریخ بیعت 1965 ساکن کاکناڈ ڈاکخانہ کاکناڈ ضلع ارناکلم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 8.4.05 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 3.1/4 سینٹ زمین معہ مکان جس میں 1/2 حصہ میرا ہے باقی اہلیہ کا ہے اس کا نمبر 220/10pt قیمت اندازاً 250000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ 3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ محمد نجیب خان — العبد پی محمد کریم — گواہ محمد انور احمد

وصیت 15959::میں ای ایچ نجیب ولد ای ایم حیدروس قوم احمدی مسلمان پیشہ انجینئر عمر 26 سال تاریخ بیعت 1989ء ساکن کاکناڈ ڈاکخانہ تھری کاراکارا ضلع ایرناکلم صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 25.3.05 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ جائیداد چار سینٹ زمین ہے آبائی نمبر 202/23, 202/22 جس میں 2100sqft کے دو منزلہ مکان موجود ہیں۔ جس کی موجودہ قیمت اندازاً 15 لاکھ روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 8000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔ گواہ محمد نجیب خان — العبد ای ایچ نجیب — گواہ یاسر عرفات

اب ''آن لائن فتویٰ'' ملے گا

جدید ذرائع ابلاغ کو بروئے کار لاتے ہوئے دعوت اسلامی کے اہم فریضہ کی تکمیل کیلئے گذشتہ دنوں نئی دہلی کے فکی آڈیٹوریم میں اسلامک پیس فاؤنڈیشن آف انڈیا کی جانب سے ہندوستان کی ممتاز مذہبی، سماجی اور سیاسی شخصیات کے ہاتھوں '' آن لائن فتویٰ'' ویب سائٹ کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر ملک بھر سے آئے علماء کرام اور دانشوران ملت نے خوشی و اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ اسلامک پیس فاؤنڈیشن آف انڈیا کے سربراہ مولانا محمد ولی صاحب رحمانی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ صحیح باتوں کو انسانوں تک پہنچانے کیلئے تمام مناسب ذرائع استعمال کرنے چاہئیں۔ موجودہ دور میں اسلام اور قرآن نشانہ پر ہے اور نئے عہد کے تقاضوں کے نام پر اسلام اور قرآن پر حملے ہو رہے ہیں نئے دور کی بہت سی چیزیں اچھی ہیں اور انسانی قدروں سے ہم آہنگ ہیں۔ بہت سی چیزیں جنہیں نئے عہد کا تقاضہ کہا جاتا ہے وہ غلط تہذیب و تمدن اور بگڑے ہوئے ذہن کی پسند ہیں۔

انڈونیشیا میں شدید زلزلہ۔ ہزاروں جاں بحق

27 مئی کی صبح جکارتہ (انڈونیشیا) میں آئے زبردست زلزلہ سے پانچ ہزار سے زائد افراد کے جاں بحق اور ہزاروں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ جاوا جزیرہ کی سانسکر تک مرکز یوگیہ کرتا اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں سب سے زیادہ تباہی ہوئی۔ یوگیہ کرتا میں قائم مصیبتوں پر کنٹرول کرنے والے مرکز کے حکام کے مطابق زلٹین ضلع میں بھی بڑے پیمانہ پر جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔ سینکڑوں لوگ ملبہ کے نیچے دب گئے ہیں، بتور ضلع میں بھی سینکڑوں لوگوں کی موت ہوگئی اور قریباً چار ہزار گھر تباہ ہوگئے۔ یہ سمندری ساحلی علاقہ ہے۔

اس زلزلہ کی شدت 6.2 تھی۔ زلزلہ نے وسطی اور پوربی جاوا کو ہلا کر رکھ دیا۔ ڈیلٹن ضلع میں 600 سے زائد لوگ مارے گئے۔ ہسپتالوں میں زخمیوں کی بھاری تعداد کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں کی چھٹیاں رد کر دی گئی ہیں۔ ایڈمنسٹریشن نے زخموں کے علاج کیلئے جگہ جگہ عارضی ہسپتال قائم کئے۔ مقامی پرائیویٹ میٹرو ٹیلی ویژن کے نامہ نگاروں کے مطابق ہزاروں عمارتیں مٹی میں مل گئی ہیں۔ ہسپتالوں میں افراتفری اور لاقانونی کا ماحول ہے۔ سڑکوں کے ارد گرد لاشیں پڑی ہوئی ہیں۔ زلزلہ ہندوستانی وقت کے مطابق صبح 5:24 بجے آیا۔ اس وقت اکثر لوگ سو رہے تھے اس لئے اموات زائد ہونے کی بات کہی جا رہی ہے۔ کئی خلیجی شہروں میں بھاری تباہی ہوئی سڑکیں اور پل ٹوٹ گئے جس کی وجہ سے زخمیوں کو ہسپتال پہنچانا مشکل ہوگیا۔ فون لائن بھی کٹ گئیں۔ علاقہ میں فوج تعینات کر دی گئی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق زخمیوں کو ٹرکوں میں لاد کر لے جایا جا رہا تھا جکارتہ ہوائی اڈہ کے رن وے پر شگاف پڑ گئے ہیں ہوائی اڑانے بند ہیں بجلی و مواصلاتی نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔ خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق بہت سارے لوگ ابھی بھی عمارتوں کے ملبے میں دفن ہیں چونکہ لاشوں کو نکال کر جلد از جلد دفنانے کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے اس لئے بہت ساری اموات کا پتہ نہیں چل سکا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ لوگوں میں زلزلہ آتے ہی سونامی کی لہریں آنے کی افواہ پھیل گئی اس لئے لوگ اپنی گاڑیوں میں اونچے مقامات پر جا رہے تھے۔ جکارتہ انڈونیشیا کے سب سے بڑے جزیرے جاوا میں ہے اور جبل میراپی کے قریب واقع ہے جہاں آتش فشاں پھٹنے کا خطرہ تھا۔

گزشتہ ماہ عراق میں ایک ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے

عراقی صدر جلال طالبانی نے کہا ہے کہ حالیہ فرقہ وارانہ تشدد کے نتیجے میں گزشتہ ماہ بغداد میں ایک ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ عراق میں تشدد کی لہر سے متعلق ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یکم اپریل سے 30 اپریل کے دوران بغداد میں 1091 ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ عراقی صدر کا کہنا ہے کہ ہر روز لاشیں برآمد ہونے کی خبریں ان کے لئے دھچکے اور اشتعال کا باعث ہیں۔ یہ بیان صدر طالبانی نے نامزد وزیر اعظم نوری مالکی کے اپنی پارلیمان کے اعلان سے پہلے جاری کیا ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ نوری مالکی کی رہنمائی میں حکومت بڑھتے ہوئے تشدد پر زیادہ بہتر طور پر قابو پا سکے گی۔ اس دوران جلال طالبانی کے دفتر سے جاری کئے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ قومی اتحاد پر مبنی حکومت کی فوری تشکیل اس معاملے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے تاہم ساتھ ہی انہوں نے سیکورٹی کے شعبوں پر زور دیا کہ وہ فیصلہ کن اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا اگر ہم ان لاشوں کی تعداد بھی ان میں شامل کر لیں جنہیں برآمد ہی نہیں کیا جا سکا یا پھر دیگر صوبوں میں ہونے والے ایسے ہی واقعات تو ہلاکتوں کی جو تعداد سامنے آئے گی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمیں ایسے حالات کا سامنا ہے جو کسی طور بھی دہشت گردانہ کارروائی سے کم نہیں۔ یعقوبہ میں ایک بس پر حملے میں گیارہ افراد ہلاک ہوئے۔ یہ افراد توانائی کے شعبے میں سرکاری ملازم تھے۔ ایک پولیس افسر کے مطابق حملہ آوروں نے بس پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی جب پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی تو بس ایک دھماکے سے پھٹ گئی اس سے قبل تلعفر شہر میں ایک کار بم حملے میں 24 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ عراق کے نامزد وزیر اعظم نوری ملیکی نے کہا ہے کہ قومی اتحاد پر مبنی حکومت کی تشکیل آخری مراحل میں ہے اور انہیں امید ہے کہ عنقریب یہ کام مکمل ہو جائے گا۔ ان کی کابینہ کے ارکان کی فہرست منظوری کے لئے پارلیمان میں بھیجی جائے گی امریکی سفارتکار زلمے خلیل زاد کا کہنا ہے کہ اب عراق صحیح سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔

ایران کے خلاف کسی بھی کارروائی کی تائید نہیں کی جائے گی

روس اور چین نے نیوکلیائی معاملہ میں باضابطہ طور پر تہران کا ساتھ دینے کے مؤقف کو ظاہر کر دیا

روس اور چین نے باقاعدہ طور پر ایران سے کہہ دیا ہے کہ وہ اس کے نیوکلیائی پروگرام کے خلاف پابندیوں یا خصوصی کارروائی کی کسی بھی قیمت پر تائید نہیں کریں گے۔ دونوں ویٹو پاور رکھنے والے ملکوں نے باقاعدہ طور پر ایران کو یقین دلاتے ہوئے جو کہا ہے اور سفارتی بات چیت میں جو موقف ظاہر کیا ہے وہ یہی ہے کہ دونوں پابندیوں اور فوجی حملے کے خلاف ہیں۔ روس اور چین نے اپنے سخت مؤقف کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے ایران کو جو مسلسل دھمکیاں دی جا رہی ہیں وہ مناسب نہیں ہیں۔ ایران نے اقوام متحدہ سے کہا تھا کہ وہ امریکہ کو ایران پر فوجی حملے کی دھمکی دینے سے باز رکھے۔ ایرانی سفیر برائے اقوام متحدہ جاوید ظریف نے اقوام متحدہ کے سربراہ کوفی عنان کے نام ایک خط میں لکھا ہے کہ امریکی حکام کی طرف سے غیر قانونی دھمکیاں رکوانے کے فوری اقدامات کئے جائیں۔ ایرانی سفیر برائے اقوام متحدہ نے امریکی دھمکیوں کے خلاف اقوام متحدہ کے سربراہ کے نام اپنے خط میں یہ بھی لکھا ہے کہ بعض اعلیٰ امریکی افسران بے بنیاد حوالوں سے ایران کو دھمکیاں دے رہے ہیں جو بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے اور ان کی ان دھمکیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ امریکی وزیر خارجہ کونڈولیزا رائس نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ ایران کے نیوکلیائی پروگرام کو رکوانے کیلئے سلامتی کونسل کے دائرے سے باہر بھی قدم اٹھا سکتا ہے۔ ایک امریکی اہلکار نے انتباہ دیا ہے کہ یورپی یونین ایران کے جوہری پروگرام کیخلاف ایک سخت قرارداد تیار کرے گی امریکہ کے نائب وزیر خارجہ نکولس برنز نے یہ بات پیرس میں اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے ۵ مستقل ارکان کے اجلاس سے پہلے کہی۔ تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق بحران کو حل کرنے کیلئے سفارتی کوششوں کو ابھی ترک نہیں کیا گیا گزشتہ دنوں اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ ایران سیکورٹی کونسل کے یورینیم کی افزودگی سے متعلق حکم کی خلاف ورزی کر رہا ہے جبکہ ایران کا اصرار ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پر امن مقاصد کیلئے ہے۔ برنز نے کہا کہ آپ دیکھیں گے کہ اس اجلاس کے بعد یورپی حکومتیں باب ۷ کے تحت کسی طرح کی کوئی قرارداد پیش کر دیں گے اور ہم ایران کی ہیت پر بات چیت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بحران کے سفارتی حل پر یقین رکھتے ہیں اور سفارتکاری پر ہی توجہ دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ باب ۷ کے تحت منظور کی گئی اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد کرنا تمام رکن ممالک پر لازم ہے لیکن یہ قراردادیں خود بخود فوجی اقدامات یا پابندیوں میں تبدیل نہیں ہو جاتیں۔ ایسے اقدامات کیلئے ممبر ملکوں کو مزید فیصلوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہر حال امریکہ اور اس کے حلیفوں کی دھمکیوں سے نہ ڈرنے کے فیصلے پر ایران بھی اٹل ہے اور بار بار کہہ چکا ہے کہ اس کا ایٹمی پروگرام جاری رہے گا۔

تیسری عالمی جنگ جیتنا ممکن ہے لیکن مدارس کی اصلاح ممکن نہیں

عالم دین اور خطیب و امام مصری جامع مسجد مولانا فیض احمد فیض کا جواب

'' مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ تیسری عالمی جنگ جو عنقریب مسلط ہونے والی ہے وہ تو ہم جیت سکتے ہیں لیکن مدارس کی اصلاح ممکن نہیں۔ خرابیٔ بسیار کی تفصیل تو ایک کتاب چاہتی ہے۔ اشارہ سمجھ لیں: اقربا پروری، بددیانت انتظامیہ، مدرسین کو اپنا نوکر سمجھنا، انہیں ضمیر فروش مولویوں کو مدرسے میں رکھنا جو خود برے ہوں اور ان کی برائیوں کو دین کی خدمت سمجھنا اور باور کرانا، غیور باصلاحیت مدرسین کو چلتا کر دینا کیونکہ وہ ان کی برائیوں کو ہضم نہیں کر پائیں گے یہ سب آج کے دور میں عام ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جدید علوم کی ضرورت ہے مگر دینی مدارس کو جدید علوم کے حصول کی جگہ نہیں بنایا جا سکتا کیونکہ دینی تعلیم کی بنیاد قرآن پر ہوتی ہے۔ مدرسوں کے نصاب میں فی الحال کوئی تبدیلی مناسب نہیں ہے کیونکہ جن موضوعات پر دینی تعلیم مدرسوں میں دی جاتی ہے وہ کافی بہتر ہے۔'' (روزنامہ انقلاب ممبئی ۵ مئی ۲۰۰۶)

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ ھِیَ الدُّعَآءُ

(نماز ہی دعا ہے)

منجانب

طالب دعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز

AUTO TRADERS

16 بینٹنگ لین کلکتہ 70001

دکان: 2248-5222, 2248-1652

2243-0794

رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

Syed Bashir Ahmed

Proprietor

Aliaa Earth Movers

(Earth Moving Contractor)

Available :

Tata Hitachi, Ex 200, Ex 70, JCB, Dozer, etc. on Hire basis

Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack - 754221

Tel.: 0671 - 2378266 (R), (M) 9437078266, 9437276659, 9337271174, 9437378063

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2006 کے پروگراموں کی تفصیل

اور ضروری ہدایات

تاریخ انعقاد 8-9 اور 10 ستمبر 2006ء

مکرم ومحترم ناظم صاحب صوبائی / علاقائی / زعیم اعلیٰ / زعیم مجلس انصار اللہ

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

امید ہے کہ آپ جملہ اراکین انصار اللہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہوں گے۔ امسال بمنظوری سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مجلس انصار اللہ بھارت کا 29واں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ 8-9 اور 10 ستمبر 2006ء بروز جمعہ، ہفتہ، و اتوار قادیان میں منعقد ہو رہا ہے۔

1- مجالس کی زیادہ سے زیادہ نمائندگی:: مجلس انصار اللہ بھارت کا یہ اجتماع خالصۃً مذہبی اور روحانی اجتماع ہے، اس اجتماع کا سیاست سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس اجتماع سے متعلق بعض ضروری ہدایات تحریر ہیں۔ ان ہدایات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ابھی سے اجتماع کی تیاری شروع فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

جملہ ناظمین علاقائی / زعماء کرام اور انکی مجالس عاملہ کے اراکین سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ نمائندگان کے ساتھ شریک ہوں اور اس سلسلہ میں بھرپور کوشش ابھی سے کریں شرکت کرنے والے نمائندگان کے اسماء کے ساتھ انکی معین تعداد سے دفتر مجلس انصار اللہ بھارت کو مطلع کریں تا ان کے قیام وطعام کا انتظام کیا جاسکے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کا تاکیدی ارشاد ہے کہ اجتماع میں "مجالس کی سو فیصد نمائندگی ہونی چاہئے"

2- ناظمین و زعماء کی شرکت:: مجلس انصار اللہ بھارت کے اس اجتماع میں ناظمین علاقائی اور زعماء کرام کی شرکت لازمی ہے۔ بامر مجبوری اگر آپ کی شرکت ممکن نہ ہو تو آپ اپنا قائم مقام اپنی تصدیقی چٹھی کے ساتھ ضرور بھجوائیں۔ اس سلسلہ میں ناظمین کرام مجالس انصار اللہ بھارت کو ضروری ہدایت و قاعدہ کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے جس پر عمل درآمد ضروری ہے۔

"ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس کی اجتماع میں شرکت لازمی ہے انتہائی ناگزیر حالات کی بناء پر قاعدہ 188 دستور اساسی کے تحت صدر محترم سے پیشگی اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگی" (لائحہ عمل برائے مجلس انصار اللہ صفحہ 9) **قاعدہ 188 دستور اساسی اس طرح ہے:**

"اندرون ملک ناظمین علاقہ، ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کی مرکزی اجتماع میں حاضری ضروری ہوگی۔ سوائے اس کے کہ وہ صدر مجلس سے قبل از وقت رخصت لے لیں" اس قاعدہ کی پابندی ازبس ضروری ہے لہذا اس کے مطابق عمل کریں اور زعماء کرام کو اس کے مطابق توجہ دلائیں۔ جزاکم اللہ

3- نومبائعین انصار کی اجتماع میں شمولیت:: ہر مجلس گزشتہ سال کی طرح امسال بھی کم از کم 3 نومبائعین کو ضرور ساتھ لائے اسی طرح مجالس کے ذی حیثیت انصار سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ساتھ کم از کم ایک نومبائع کو ضرور ساتھ لا کر اجتماع میں شرکت کریں۔

4- مجالس کی مساعی کا خلاصہ:: اس سالانہ اجتماع میں صوبائی ناظمین کو بھی تقریر کا موقعہ دیا جاتا ہے اس لئے آپ اپنی مجلس کی تبلیغی، تعلیمی و تربیتی مساعی کا خلاصہ بطور خاص نوٹ کر کے لائیں۔

5- سالانہ رپورٹ:: دفتر انصار اللہ بھارت کی طرف سے اجتماع کے موقعہ پر پیش کی جانے والی سالانہ کارگزاری رپورٹ چونکہ دوران سال مجالس کی طرف سے موصولہ ماہانہ اور سالانہ رپورٹ ہائے کارگزاری کی روشنی میں مرتب کی جاتی ہے اس لئے جملہ ناظمین علاقہ اور زعمائے کرام سے گزارش ہے کہ وہ ماہانہ کارگزاری رپورٹ بروقت بھجوانے کے ساتھ دوران سال اپنی اور اپنے حلقہ کی مجالس کی کاروائیوں پر مشتمل مجموعی سالانہ رپورٹ صاف صاف مرتب کر کے 15 راگست تک دفتر انصار اللہ بھارت قادیان تک پہنچا دیں۔ تا کہ آپ کی سالانہ رپورٹ کارگزاری دفتر مجلس انصار اللہ بھارت کی طرف سے اجتماع میں پیش کئے جانے کے ساتھ ساتھ شائع بھی کی جاسکے۔

6- موازنہ مجالس:: مجالس انصار اللہ بھارت میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کیلئے ہر سال باقاعدہ ایک سب کمیٹی موازنہ مجالس تشکیل دی جاتی ہے جو ہر مجلس کی سال بھر کی کارکردگی کا گہرائی سے جائزہ لیکر اول دوم اور سوم قرار پانے والی مجالس کے ناموں کی سفارش کرتی ہے۔ امسال بھی یہ سب کمیٹی مجالس کی مساعی بسلسلہ دعوت الی اللہ، چندہ کی سو فیصد وصولی، امتحان دینی نصاب میں شمولیت، ماہانہ کارگزاری رپورٹ کی ترسیل، فارم تجنید و تشخیص بجٹ کی بروقت تکمیل، تعمیر ایوان انصار کے عطایا میں معیاری اور نمایاں حصہ، گزشتہ سالانہ اجتماع میں مناسب نمائندگی، اور مقامی اجتماع کا انعقاد وغیرہ کے تعلق میں جائزہ لے گی اس تعلق میں معیار موازنہ مجالس کا سرکلر بھجوایا جاچکا ہے۔ امسال شہری اور دیہاتی مجالس کا الگ الگ موازنہ ہوگا۔ اسی طرح صوبائی سطح پر بھی موازنہ ہوگا۔

7- مجلس مذاکرہ:: اسی طرح امسال بھی گزشتہ سال کی طرح "صد سالہ خلافت جوبلی اور مجلس انصار اللہ" کے عنوان سے ایک دلچسپ مجلس مذاکرہ منعقد ہوگی۔

8- چندوں کی سو فیصد ادائیگی:: 15 راگست تک چندہ ممبری انصار اللہ (جنوری تا اگست 06) 8 ماہ کے چندہ کی رقم سو فیصد وصول ہو کر مرکز میں آجانی چاہئے زعمائے کرام وصول شدہ رقوم کی ترسیل بارے خصوصی انتظام فرمائیں۔

9- انعامی مقالہ:: انعامی مقالہ نویسی پروگرام جس کے متعلق قبل از وقت مجالس کو اطلاع دی جاچکی ہے یہ مقالہ مکمل شرائط کے ساتھ بروقت مورخہ 15 راگست تک دفتر انصار اللہ بھارت میں پہنچ جانا چاہئے۔ مقالہ کا عنوان "برکات خلافت" ہے۔ مضمون 5000 الفاظ پر مشتمل ہو۔

10- کوئز خطبات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ:: امسال اخبار بدر کے اپریل، مئی، جون 06ء کے شماروں میں شائع ہونے والے حضور انور کے خطبات پر مشتمل کوئز کا پروگرام رکھا گیا ہے۔ جو انصار اس کی تیاری کر کے آئیں وہ اپنے اسماء قادیان پہنچتے ہی دفتر مجلس انصار اللہ بھارت میں نوٹ کروادیں۔

11- امتحان دینی نصاب:: دینی نصاب کا امتحان جو کہ مورخہ 16 جولائی کو ہونا ہے، کوشش کریں کہ اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ انصار شریک ہوں۔ پرچہ جات بہت جلد آپ کو بھجوائے جارہے ہیں۔

12- مجلس شوریٰ:: مجلس شوریٰ 2006ء کے لئے تجاویز اپنی مجلس عاملہ میں پاس کروا کر 15 راگست تک دفتر انصار اللہ بھارت کو ارسال کریں اس تعلق میں تفصیلی سرکلر بعد میں بھجوایا جارہا ہے۔

13- ترجمہ قرآن مجید:: قادیان کے جو انصار اجتماع سے قبل ترجمہ قرآن مجید مکمل کرلیں گے اسی طرح بیرون قادیان کے جو انصار اجتماع سے قبل قرآن مجید کا ترجمہ مکمل کریں گے انہیں اجتماع کے موقع پر انعام دیا جائے گا ایسے اسماء زعیم صاحب کی تصدیق کے ساتھ اجتماع سے ایک ہفتہ قبل مرکز میں پہنچادیں۔

علمی دینی اور ورزشی مقابلہ جات کی تفصیل

علمی مقابلہ جات: (1)-مقابلہ حسن قرأت (وقت 2 منٹ) (2)-نظم خوانی (وقت 2 منٹ) درثمین، کلام محمود، کلام طاہر اور درعدن سے (3)-تقریر (وقت 3 منٹ) بزبان اردو، ہندی، انگریزی

عناوین مقابلہ تقاریر معیار اول: (i)-سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (کوئی ایک پہلو) (ii)-سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (کوئی ایک پہلو) (iii)-خلافت جوبلی اور ہماری ذمہ داریاں (iv)-باجماعت نماز کی اہمیت (v)-تربیت اولاد اور انصار کی ذمہ داریاں (4)-مقابلہ عہد انصار (5)-مقابلہ اذان برائے نئی مجالس

ورزشی مقابلہ جات کی تفصیل (1)-والی بال (2)-جیولین تھرو (3)-رسہ کشی (4)-سو میٹر دوڑ (5)-گولہ پھینکنا (6)-میوزیکل چیئر (7)-رنگ (8)-بیڈمینٹن صف اوّل یعنی 55 سال سے اوپر کے انصار کے لئے مزید دیگر دلچسپ کھیلوں کا بھی انتظام کیا جائے گا۔

نوٹ: تقاریر معیار اوّل میں گریجویٹ، جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین سے فارغ التحصیل انصار شامل ہوں گے ان کے علاوہ باقی انصار تقاریر معیار دوم میں شامل ہوں گے۔ تقاریر کے عناوین مشترک ہیں۔ ☆-زعماء مجالس، علمی و ورزشی مقابلہ جات میں حصہ لینے والے انصار کے نام 15 راگست 2006 تک دفتر مجلس انصار اللہ بھارت میں بھجوادیں ☆-علمی مقابلہ جات میں قادیان کے وہی انصار شامل ہوسکیں گے جو قادیان کے مقامی اجتماع میں شامل ہو کر اوّل دوم سوم چہارم اور پنجم تک آئے ہوں گے۔ ☆-ورزشی مقابلہ جات میں قادیان کے وہی انصار شامل ہوں گے جو مقامی اجتماع میں انفرادی مقابلہ میں اول دوم سوم آئے ہوں گے۔ ☆-علمی مقابلہ جات میں ججز اور ورزشی مقابلہ جات میں ریفری کا فیصلہ آخری ہوگا۔ ☆-جملہ مقابلہ جات میں نظم وضبط اور وقت کی پابندی لازمی ہے۔ ☆-اجتماع کے جملہ پروگراموں میں ردوبدل یا موقع کی مناسبت سے کمی بیشی سے متعلق آخری فیصلہ صدر مجلس انصار اللہ بھارت کا ہوگا۔

(عنایت اللہ منڈاشی صدر اجتماع کمیٹی مجلس انصار اللہ بھارت 2006ء)

بارھویں کامرس کے بعد پروفیشنل کورسیز کی کمی نہیں

بارھویں کامرس کے بعد کئی ایسے کورسیز ہیں جو مختصر مدتی بھی ہیں اور طویل مدتی بھی ان میں سے کچھ کورسیز میں داخلہ انٹرنس امتحان کے ذریعے ہوتا ہے اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کیلئے داخلہ امتحان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بارھویں کامرس کے بعد آپ کے لئے مستقبل کی راہیں بہت سی ہیں۔ آپ اپنی شخصیت دلچسپی۔ رجحان اور ذہانت کے لحاظ سے متعلقہ کورس میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ ذیل میں چند کورسیز کے نام دیئے جارہے ہیں جو بارھویں کے بعد ہوتے ہیں۔

☆بی ایم ایس (داخلہ بذریعہ انٹرنس امتحان)

☆بی ایم ایم (داخلہ بذریعہ انٹرنس امتحان)

☆ہوٹل مینجمنٹ اینڈ کیٹرنگ ٹیکنالوجی (داخلہ بذریعہ انٹرنس امتحان)

☆ڈپلومہ ان ایجوکیشن

☆ایل ایل بی (۵ رسال) ☆فیشن ڈیزائننگ

☆فیشن مرچنڈائزنگ

☆سی اے رسی ڈبلیو اے رسی ایس رسی ایف اے

☆بیچلر آف فائن آرٹس۔

☆ٹراویل اینڈ ٹوریزم

☆آئی اے ٹی اے کورس ☆کمپیوٹر پروفیشنل کورسیز

EDITOR
MUNEER AHMAD KHADIM
Tel. Fax : (0091) 1872-220757
Tel. Fax : (0091) 1872-221702
Tel : (0091) 1872-220814
lbadrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ
بدر قادیان

Weekly BADR Qadian
Qadian - 143516 Dt. Gurdaspur (Pb.) INDIA

Vol. 55 | Thursday | Ist June 2006 | Issue No. 22

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 250/-
By Air : 20 Pounds Or 40 U.S. $
: 30 Euro
By Sea : 10 Pounds Or 20 U.S. $

جامعہ احمدیہ قادیان میں داخلہ کے خواہشمند متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ قادیان کا تعلیمی سال یکم اگست 2006 سے شروع ہو رہا ہے واقف زندگی یا وقف زندگی کے خواہشمند امیدوار درج ذیل کوائف کے ہمراہ مقررہ فارم پر اپنی درخواست جامعہ احمدیہ کو ارسال کر کے داخلہ فارم جامعہ احمدیہ سے حاصل کر سکتے ہیں نیز داخلہ کیلئے ضروری معلومات بھی جامعہ احمدیہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

شرائط داخلہ: (۱) درخواست دہندہ واقف زندگی ہو یا اپنی زندگی وقف کرنے کیلئے تیار ہو۔ (۲) جسمانی و ذہنی طور پر صحت مند ہو، مکمل صحت کا ہیلتھ سرٹیفکیٹ ہمراہ ہونا چاہئے جو کسی مقررہ مستند ہسپتال کا ہو۔ اور جس پر امیر جماعت و صدر جماعت کے تصدیقی دستخط ہوں۔ (۳) تعلیم کم از کم میٹرک پاس اور نمبر پچاس فیصد ہوں اور انگلش کا مضمون لیا گیا ہو۔ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔ اور 2+10 انٹر پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔ (۴) قرآن کریم ناظرہ صحیح تلفظ سے جانتا ہو۔ (۵) خواہشمند امیدوار میٹرک کے امتحان کے بعد مقامی مبلغ یا مقامی معلم یا کسی اور ذریعہ سے قرآن مجید ناظرہ اور اردو روانی سے لکھنا اور پڑھنا سیکھتے رہیں۔ نیز دینی معلومات پر مشتمل کتب کا بھی مطالعہ کریں۔ قرآن مجید اور اردو سیکھنے کا تصدیقی سرٹیفکیٹ امیر جماعت / مقامی صدر جماعت کی تصدیق سے ہمراہ لائیں۔ (۶) امیدوار غیر شادی شدہ ہو۔ (۷) درخواست دہندہ اپنی درخواست مقررہ فارم مکمل کر کے مع سندات (میٹرک سرٹیفکیٹ اور ہیلتھ سرٹیفکیٹ) امیر جماعت / صدر / صاحب سے تصدیق کروا کر 30 جون 2006ء تک بذریعہ رجسٹری ڈاک پرنسپل جامعہ احمدیہ کو بھجوا دیں اس کے بعد موصول ہونے والے فارم داخلہ قابل قبول نہ ہوں گے۔ فیکس سے بھجوائے ہوئے فارم و سندات قابل قبول نہ ہوں گے۔ (۸) امیدوار کو داخلہ امتحان میں شرکت کیلئے اجازت نامہ بھجوایا جائے گا اس اجازت کے ملنے پر ہی طالب علم امتحان کیلئے آسکے گا۔ (۹) امیدوار کو آمد و رفت کے اخراجات خود برداشت کرنے ہوں گے داخلہ امتحان میں فیل ہونے کی صورت میں واپسی سفر کے تمام اخراجات خود برداشت کرنے ہوں گے۔ (۱۰) امیدوار موسم کے لحاظ سے گرم سرد کپڑے رضائی بستر وغیرہ ہمراہ لیکر آئیں۔ (۱۱) جن امیدواروں کو قادیان بلایا جائے گا ان کا تحریری اور زبانی ٹیسٹ (قرآن مجید ناظرہ اور اردو و انگریزی میٹرک کے معیار کا) ہوگا انٹرویو میں دینی معلومات کے علاوہ جنرل معلومات کے سوال بھی کئے جائیں گے۔ (۱۲) تحریری اور زبانی ٹیسٹ میں پاس ہونے والے امیدوار کو ہی جامعہ احمدیہ میں داخلہ مل سکے گا۔

نوٹ: جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند طلباء کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں، روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں اردو عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں کتب سیرت النبیؐ سیرت حضرت مسیح موعودؑ مختصر تاریخ احمدیت کامیابی کی راہیں دینی معلوات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز اخبار بدر، مشکوٰۃ اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

داخلہ برائے حفظ کلاس

جامعہ احمدیہ قادیان میں حفظ کلاس بھی قائم ہے، حفظ کلاس کا تعلیمی سال بھی یکم اگست سے شروع ہوتا ہے اس کلاس میں داخلہ لینے کیلئے درج ذیل شرائط ضروری ہیں۔ ۱۔ امیدوار کی عمر دس سال سے زائد نہ ہو۔ ۲۔ امیدوار ناظرہ قرآن مجید صحیح تلفظ سے پڑھتا ہو۔ ۳۔ امیدوار کو جامعہ احمدیہ قادیان کی مذکورہ شرائط داخلہ کی شرط نمبر ۲ شرط نمبر ۴ شرط نمبر ۷ (ہیلتھ سرٹیفکیٹ اور کوچنگ سرٹیفکیٹ کی حد تک شرط نمبر ۸ شرط نمبر ۹ اور شرط نمبر ۱۰ پر عمل کرنا ہوگا۔

نوٹ: داخلہ کے تعلق سے ہر قسم کی خط و کتابت پرنسپل جامعہ احمدیہ سے کی جائے۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

سالانہ صوبائی اجتماع مجلس انصار اللہ اڑیسہ

مجلس انصار اللہ اڑیسہ کا سالانہ صوبائی اجتماع امسال مورخہ 9-8 جولائی بمقام جماعت احمدیہ پنکال منعقد ہو رہا ہے۔ زعماء کرام مجالس انصار اللہ اڑیسہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ نمائندگان کو اس اجتماع میں شریک کرنے کی کوشش کریں۔ نیز وہ خود بھی اس اجتماع میں شامل ہو کر جملہ پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ جزاکم اللہ۔

(صدر مجلس انصار اللہ بھارت)

جامعۃ المبشرین قادیان میں
داخلہ کے خواہشمند متوجہ ہوں

جملہ امراء و صدر صاحبان و مبلغین کرام کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یکم اگست 2006 سے جامعۃ المبشرین قادیان کا نیا تعلیمی سال شروع ہو رہا ہے۔ خواہش مند امیدوار درج ذیل کوائف کے ہمراہ اپنی درخواستیں مطلوبہ داخلہ فارم پر ہیڈ ماسٹر جامعۃ المبشرین کو ارسال کریں۔ داخلہ فارم جامعۃ المبشرین سے حاصل کر سکتے ہیں۔

شرائط داخلہ:: (۱) درخواست دہندہ واقف زندگی ہو یا اپنی زندگی وقف کرنے کا خواہش مند ہو۔ (۲) جسمانی و ذہنی طور پر صحت مند ہو (معذور نہ ہو) (۳) تعلیم کم از کم میٹرک ضروری ہے۔ (۴) قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ (۵) عمر بیس سال سے زائد نہ ہو۔ گریجویٹ ہونے کی صورت میں عمر ۲۲ سال سے زائد نہ ہو۔ امیدوار کا غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔ (۷) امیر جماعت / صدر جماعت مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ وقف اور داخلہ کیلئے موزوں ہے۔ درخواست دہندہ اپنی سندات کی مصدقہ نقول مع ہیلتھ سرٹیفکیٹ امیر جماعت / صدر جماعت کی رپورٹ کے ساتھ مع ۴ عدد فوٹو (Stamp Size) ۔30 جون 2006ء تک دفتر جامعۃ المبشرین میں بھجوا دیں۔ داخلہ فارم پہنچنے پر ان کے کوائف کا جائزہ لینے کے بعد جامعۃ المبشرین کی طرف سے جن طلباء کو انٹرویو کیلئے بلایا جائے وہی قادیان آئیں۔

☆...... تحریری ٹیسٹ و انٹرویو میں معیار پر پورا اترنے والے طلباء کو ہی جامعۃ المبشرین میں داخل کیا جائے گا۔

☆...... قادیان آنے کے اخراجات امیدوار کو خود برداشت کرنے ہوں گے۔ ٹیسٹ و انٹرویو میں فیل ہونے کی صورت میں واپسی کے اخراجات بھی خود کرنے ہوں گے۔

☆...... امیدوار قادیان آتے وقت موسم کے لحاظ سے گرم، سرد کپڑے رضائی، بستر وغیرہ ہمراہ لے کر آئیں۔

☆...... یہ کورس تین سال کا ہوگا اور معلمین کا تقرر عارضی بالمقطعہ گریڈ میں ہوگا۔

نصاب :: تحریری ٹیسٹ میٹرک کے معیار کا ہوگا

اردو۔ ایک مضمون اور درخواست

انٹرویو: اسلامیات بشمول تاریخ احمدیت، جنرل نالج انگلش ریڈنگ، اردو ریڈنگ قرآن مجید ناظرہ۔

خط و کتابت کیلئے پتہ

Principal, Jamiatul Mubashreen,
Guest House Civil Line, Qadian-143516 Distt. Gurdaspur (Punjab)
Mob. 9872121505, (O) 01872-222474

(پرنسپل جامعۃ المبشرین قادیان)

سالانہ صوبائی اجتماع مجلس انصار اللہ کشمیر

مجلس انصار اللہ کشمیر کا سالانہ صوبائی اجتماع امسال مورخہ ۹ اور ۱۰ جولائی بروز ہفتہ اتوار بمقام یاری پورہ منعقد ہو رہا ہے زعماء کرام مجلس انصار اللہ کشمیر سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ نمائندگان کو اس اجتماع میں شریک کرنے کی کوشش کریں نیز وہ خود بھی اس اجتماع میں شامل ہو کر جملہ پروگراموں کو کامیاب بنائیں۔ جزاکم اللہ۔

(صدر مجلس انصار اللہ بھارت)

ضروری اعلان بابت انعامی مقالہ

جملہ قارئین بدر کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اخبار بدر مجریہ 11/18 اور 25 مئی 2006 میں جو انعامی مقالہ نویسی کا اعلان نظارت نشر و اشاعت کی طرف سے شائع ہوا ہے اس کو کالعدم سمجھا جائے۔ اس سلسلہ میں اعلان صد سالہ خلافت جوبلی کمیٹی کی جانب سے ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر نشر و اشاعت قادیان)

اخبار بدر کی قلمی و مالی اعانت کر کے عنداللہ ماجور ہوں (مینجر بدر)